تحفۃ الصّرف

دوم

مولانا سراج الدین ندوی

عطیہ جناب .... صاحب
بہ صولت پبلک لائبریری رامپور یو۔پی
تاریخ ....

تحفۃ الصّرف

دوم

Registered No
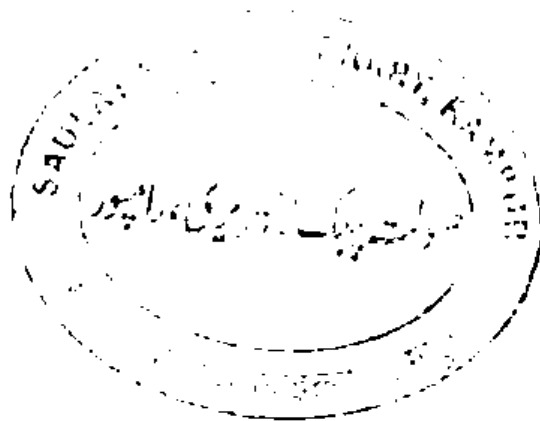
سراج الدّین ندوی

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی ۲۵

مطبوعات ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) نمبر ۱۱۷

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	:	تحفۃ الصرف حصہ دوم
مصنف	:	مولانا سراج الدین ندوی
صفحات	:	۱۲۴
اشاعت		
گیارہواں ایڈیشن	:	جون ۲۰۱۸ء
تعداد	:	۱۱۰۰
قیمت	:	-/۶۵ روپے
ناشر	:	مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز

ڈی ۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی-۱۱۰۰۲۵

فون: ۲۶۹۸۱۱۵۲، ۲۶۹۸۳۳۴۷

E-mail: mmipublishers@gmail.com

info@mmipublishers.net

Website: www.mmipublishers.net

مطبوعہ	:	ایچ ایس آفسٹ پرنٹرز، نئی دہلی-۲

ISBN 81-8088-678-6

TOHFATUSSARF-II (Urdu)

By: Maulana Sirajuddin Nadvi

Pages: 124

Price: ₹65.00

فہرست

تعریفات	۵	فعل نہی بانون تاکید	۷۶
فعل ماضی معروف	۷	مادّہ ۔ وزن	۸۰
فعل ماضی کے تغیرات	۱۱	مجرد ومزید فیہ	۸۳
فعل ماضی مجہول	۱۶	ثلاثی مجرد کے ابواب	۸۶
فعل ماضی منفی	۲۰	ثلاثی مزید کے ابواب	۹۰
فعل مضارع معروف	۲۶	رباعی مجرد مزید فیہ	۹۴
فعل مضارع مجہول	۳۲	اسم کی بحث	۹۶
فعل مضارع معروف منفی	۳۵	اسم فاعل	۹۹
فعل مضارع کے تغیرات	۴۰	اسم مفعول	۱۰۴
فعل مضارع منصوب	۴۴	اسم ظرف	۱۰۷
فعل مضارع مجزوم	۴۹	اسم آلہ	۱۱۰
فعل مضارع بانون تاکید	۵۴	اسم تفضیل	۱۱۲
فعل امر	۶۰	صفتِ مشبہ	۱۱۵
فعل امر بانون تاکید	۶۶	صرفِ صغیر	۱۱۹
فعل نہی	۷۱	اقسامِ فعل	۱۲۲

سبق ۱

تعریفات

علم صرف :- وہ علم ہے جس کے ذریعہ کلموں کے بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

فعل :- وہ کلمہ ہے جو کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور اس میں کوئی زمانہ پایا جائے جیسے عَبَدَ (اس نے عبادت کی) یَذْھَبُ (وہ جاتا ہے یا جائے گا)

فعل کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر (۴) فعل نہی۔

فعل ماضی :- وہ فعل ہے جو گذرے ہوئے زمانے میں کام کرنے کو بتائے مثلاً ذَھَبَ۔ وہ گیا۔ سَجَدَ۔ اس نے سجدہ کیا۔

فعل مضارع :- وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کام کرنے کو بتائے جیسے یَذْھَبُ۔ وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ یَسْجُدُ وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا۔

فعل امر :- وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔ مثلاً اِذْھَبْ تو جا۔ اُسْجُدْ۔ تو سجدہ کر۔

فعل نہی :- وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے جیسے لَا تَذْھَبْ تو نہ جا۔

فعل لازم :۔ وہ فعل ہے جو صرف فاعل کو چاہے۔ جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ زید گیا۔

فعل متعدی :۔ وہ فعل ہے جو فاعل کے ساتھ مفعول کو بھی چاہے۔ جیسے

ضَرَبَ زَيْدٌ بَكْرًا زید نے بکر کو مارا

فعل مثبت :۔ وہ فعل ہے جو کام کے ہونے کو بتائے۔ جیسے ذَهَبَ وہ گیا۔

يَسْجُدُ وہ سجدہ کرتا ہے یا کرے گا۔

فعل منفی :۔ وہ فعل ہے جو کام نہ ہونے کو بتائے جیسے مَا ذَهَبَ وہ نہیں گیا

لَا يَسْجُدُ وہ سجدہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔

فعل معروف :۔ وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ زید نے مارا۔

فعل مجہول :۔ وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ بَكْرٌ۔ بکر مارا گیا۔

اسم فاعل :۔ جو کام کرنے والے کو بتائے۔ جیسے ضَارِبٌ مارنے والا۔

سَاجِدٌ سجدہ کرنے والا۔

اسم مفعول :۔ جو اس شخص کو بتائے، جس پر کام کا اثر ہوا ہو۔ جیسے مَضْرُوْبٌ

مارا ہوا۔ مَكْتُوْبٌ لکھا ہوا۔

حروف علت :۔ حروف علت تین ہیں (۱) الف (۲) واؤ (۳) ی

سبق ۲

فعل ماضی معروف

آپ جانتے ہیں کہ فعل ماضی سے کسی کام کا گذشتہ زمانہ میں ہونا یا کرنا سمجھا جاتا ہے۔" فاعل "کے لحاظ سے فعل ماضی کے مختلف صیغے آتے ہیں۔ ان صیغوں کو ایک خاص ترتیب سے ادا کرنے کو " تصریف " یا گردان " کہا جاتا ہے۔ طلبہ کی سہولت کے لئے عموماً صرف کی کتابوں میں ہر فعل کی گردان درج ہوتی ہے یہاں پر فعل ماضی معروف مثبت کی گردان لکھی جارہی ہے۔ طلبہ اس کو اچھی طرح یاد کرلیں۔ ہر صیغہ کے سامنے اس کے پہچاننے کی علامت درج کی جارہی ہے۔ طلبہ اس کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

" گردان فعل ماضی معروف "

صیغے			گردان	معنی	شناخت
مذکر	غائب	واحد مثنیٰ جمع	كَتَبَ كَتَبَا كَتَبُوْا	اس ایک مرد نے لکھا ان دو مردوں نے لکھا ان سب مردوں نے لکھا	صیغہ واحد مذکر غائب ہر علامت سے خالی " " صیغہ مثنیٰ مذکر غائب کی علامت " و " صیغہ جمع مذکر غائب کی علامت

صیغے			گردان	معنی	شناخت
غائب	مؤنث	واحد	کَتَبَتْ	اس ایک عورت نے لکھا	"تْ" واحد مؤنث غائب کی علامت
		مثنیٰ	کَتَبَتَا	ان دو عورتوں نے لکھا	"تا" تثنیہ مؤنث غائب کی علامت
		جمع	کَتَبْنَ	ان سب عورتوں نے لکھا	"نَ" جمع مؤنث غائب کی علامت
حاضر	مذکر	واحد	کَتَبْتَ	تجھ ایک مرد نے لکھا	"تَ" واحد مذکر حاضر کی علامت
		مثنیٰ	کَتَبْتُمَا	تم دو مردوں نے لکھا	"تُمَا" مثنیٰ مذکر حاضر کی علامت
		جمع	کَتَبْتُمْ	تم سب مردوں نے لکھا	"تُمْ" جمع مذکر حاضر کی علامت
	مؤنث	واحد	کَتَبْتِ	تجھ ایک عورت نے لکھا	"تِ" واحد مؤنث حاضر کی علامت
		مثنیٰ	کَتَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے لکھا	"تُمَا" مثنیٰ مؤنث حاضر کی علامت
		جمع	کَتَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے لکھا	"تُنَّ" جمع مؤنث حاضر کی علامت
متکلم	مذکر/مؤنث	واحد	کَتَبْتُ	میں نے لکھا (ایک عورت یا ایک مرد)	"تُ" واحد متکلم مشترک کی علامت
		مثنیٰ، جمع	کَتَبْنَا	ہم دو نے لکھا (عورت یا مرد)، ہم سب نے لکھا (")	"نا" مثنیٰ و جمع متکلم مشترک کی علامت

مشق — ①

درج ذیل سے فعل ماضی معروف مثبت کی گردان کرو

قَرَأَ . ذَهَبَ . فَتَحَ . جَلَسَ . دَخَلَ ۔

مشق ـــ ۲

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتاؤ!

ضَرَبْتُمَا ۔ سَجَدْتُمْ ۔ عَبَدْتِ ۔ ذَهَبْتُمْ ۔ فَتَحْنَا ۔ نَصَرَتْ ۔ فَتَحْتُ ۔
أَكَلَا ۔ غَسَلَتْ ۔ دَخَلْتُمَا ۔ قَرَأْنَا ۔ ذَهَبَ ۔ عَبَدْتَ ۔ جَلَسُوْا ۔

مشق ـــ ۳

صیغوں کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ!

ہم نے سجدہ کیا۔ ان سب مردوں نے سجدہ کیا۔ تو نے مارا۔ تو ایک عورت نے کیا۔ تم سب مردوں نے مدد کی۔ ان دو عورتوں نے مدد کی۔ تم سب مرد بیٹھے۔ میں نے مدد کی۔ وہ ایک عورت گئی۔ تم سب عورتوں نے دھویا۔ ان دو مردوں نے عبادت کی۔ وہ سب عورتیں داخل ہوئیں۔ تم دونوں نے پڑھا۔ اس نے کھولا۔

مشق ـــ ۴

عربی بناؤ!

(۱) فرید مدرسہ گیا۔
(۲) ان عورتوں نے دروازہ کھولا۔
(۳) تو نے کپڑے دھوئے۔
(۴) ہم نے سبق پڑھا۔
(۵) بکر نے سجدہ کیا۔
(۶) استاذ نے لڑکے کو طلب کیا۔

(۷) ہم عورتوں نے غریبوں کی مدد کی۔ (۸) میں مسجد میں داخل ہوا۔
(۹) تم نے کتاب یاد کی۔ (۱۰) فاطمہ نے سبق سمجھا۔

سوالات

(۱) فعل ماضی کسے کہتے ہیں ؟
(۲) تصریف یا گردان کسے کہتے ہیں ؟
(۳) فعل ماضی کے کتنے صیغے آتے ہیں ؟

سبق ۳

فعل ماضی کے تغیرات

آپ پڑھ چکے ہیں کہ ماضی کے عین کلمہ پر کبھی پیش ہوتا ہے۔ جیسے کَبُرَ۔ عَظُمَ کبھی زبر ہوتا ہے۔ جیسے فَتَحَ۔ نَصَرَ۔ اور کبھی زیر ہوتا ہے۔ جیسے شَرِبَ۔ عَلِمَ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے عین کلمہ پر جو حرکت ہوتی ہے وہ ماضی کے تمام صیغوں میں باقی رہتی ہے۔

ماضی قریب: فعل ماضی کے شروع میں قد لگا کر فعل ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے یا وہ جا چکا ہے) قَدْ كَتَبَ (اس نے لکھا ہے) فعل ماضی کی پوری گردان کے ساتھ قد لگتا ہے۔ جیسے قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے) قَدْ ذَهَبَا (وہ دونوں گئے ہیں) قَدْ ذَهَبُوْا (وہ سب گئے ہیں)

ماضی بعید: ماضی کے شروع میں کَانَ لگا کر ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جیسے کَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) کَانَا ذَهَبَا (وہ دونوں گئے تھے) کَانُوْا ذَهَبُوْا (وہ سب گئے تھے)

گردان ماضی قریب

صیغے			گردان	معنی
غائب	مذکر	واحد	قَدْ كَتَبَ	اس ایک مرد نے لکھا ہے
		تثنیہ	قَدْ كَتَبَا	ان دو مردوں نے لکھا ہے
		جمع	قَدْ كَتَبُوْا	ان سب مردوں نے لکھا ہے

گردان ماضی قریب

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مؤنث	واحد	قَدْ كَتَبَتْ	اس ایک عورت نے لکھا ہے
		مثنیٰ	قَدْ كَتَبَتَا	ان دو عورتوں نے لکھا ہے
		جمع	قَدْ كَتَبْنَ	ان سب عورتوں نے لکھا ہے
حاضر	مذکر	واحد	قَدْ كَتَبْتَ	تو ایک مرد نے لکھا ہے
		مثنیٰ	قَدْ كَتَبْتُمَا	تم دو مردوں نے لکھا ہے
		جمع	قَدْ كَتَبْتُمْ	تم سب مردوں نے لکھا ہے
	مؤنث	واحد	قَدْ كَتَبْتِ	تو ایک عورت نے لکھا ہے
		مثنیٰ	قَدْ كَتَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے لکھا ہے
		جمع	قَدْ كَتَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے لکھا ہے
متکلم	مذکر ومؤنث	واحد	قَدْ كَتَبْتُ	میں نے لکھا ہے (ایک مرد یا عورت)
		مثنیٰ	قَدْ كَتَبْنَا	ہم دونوں نے لکھا ہے (مرد اور عورت)
		جمع		ہم سب نے لکھا ہے (مرد اور عورت)

گردان ماضی بعید

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	كَانَ كَتَبَ	اس ایک مرد نے لکھا تھا۔
		مثنیٰ	كَانَا كَتَبَا	ان دو مردوں نے لکھا تھا۔
		جمع	كَانُوْا كَتَبُوْا	ان سب مردوں نے لکھا تھا

گردان ماضی بعید

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مؤنث	واحد	كَانَتْ كَتَبَتْ	اس ایک عورت نے لکھا تھا
		مثنیٰ	كَانَتَا كَتَبَتَا	ان دو عورتوں نے لکھا تھا۔
		جمع	كُنَّ كَتَبْنَ	ان سب عورتوں نے لکھا تھا۔
حاضر	مذکر	واحد	كُنْتَ كَتَبْتَ	تو ایک مرد نے لکھا تھا۔
		مثنیٰ	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	تم دو مردوں نے لکھا تھا
		جمع	كُنْتُمْ كَتَبْتُمْ	تم سب مردوں نے لکھا تھا
	مؤنث	واحد	كُنْتِ كَتَبْتِ	تو ایک عورت نے لکھا تھا
		مثنیٰ	كُنْتُمَا كَتَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے لکھا تھا
		جمع	كُنْتُنَّ كَتَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے لکھا تھا
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	كُنْتُ كَتَبْتُ	میں نے لکھا تھا (ایک عورت یا مرد)
		مثنیٰ	كُنَّا كَتَبْنَا	ہم نے لکھا تھا (ہم دو مرد یا دو عورتیں
		جمع		ہم سب مرد یا سب عورتیں)

نوٹ :۔ جس ماضی پر قَدْ یا كَانَ داخل نہ ہو اسے ماضی سادہ (مطلق) کہتے ہیں۔

مشق ― ①

(الف) صَنَعَ۔ فَهِمَ۔ قَرُبَ سے فعل ماضی مطلق کی گردان کرو۔

(ب) غَسَلَ۔ شَرِبَ۔ بَعُدَ سے ماضی قریب کی گردان کرو (قَدْ لگاکر)

(ج) دَخَلَ۔ سَمِعَ۔ ضَعُفَ سے ماضی بعید کی گردان کرو (کَانَ لگاکر)

مشق ۔ ۲

درج ذیل افعال کا ترجمہ کرو۔ صیغوں کی شناخت کرکے ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید کی نشاندہی کرو۔

قَدْ ضَعُفْتُ۔ کَانَا غَسَلَا۔ شَرِبْتُمَا۔ صَنَعْتِ۔ کُنَّا جَلَسْنَا۔ قَدْ فَهِمَ قَدْ سَمِعْنَ۔ کُنْتُمَا شَرِبْتُمَا۔ قَدْ اَکَلْتُ۔ کُنْتَ قَرُبْتَ۔ قَدْ فَهِمْنَ۔ قَدْ سَمِعْنَا۔ بَعُدُوْا۔ دَخَلْنَا۔

مشق ۔ ۳

عربی بناؤ۔

وہ سب آدمی گئے تھے۔ تو نے پیا۔ تم دونوں عورتوں نے پیا ہے۔ ہم گئے تھے تم سب مرد بیٹھے۔ وہ ایک عورت قریب ہوئی تھی۔ ان دو مردوں نے سنا۔ تو ایک عورت نے پڑھا تھا۔ میں نے سنا ہے۔ ان سب عورتوں نے سجدہ کیا ہے۔ تم دو مردوں نے سمجھا تھا۔ ان دو عورتوں نے پیا ہے۔ اس ایک مرد نے کھایا ہے۔ تم سب عورتیں داخل ہوئیں۔

مشق ۔ ۴

عربی بناؤ:۔

(۱) میں نے کھانا کھالیا ہے۔ (۲) بوڑھا کمزور ہوچکا ہے۔

(۳) تم نے سبق پڑھا تھا۔ (۴) تم سب مردوں نے دودھ پیا ہے۔
(۵) مجھ ایک عورت نے کپڑے دھولئے تھے (۶) ان سب عورتوں نے بات سمجھ لی ہے۔
(۷) بڑھئی نے کرسی بنالی ہے۔ (۸) ان دو عورتوں نے خدا کی عبادت کی ہے
(۹) مسلمان خدا سے قریب ہوگیا۔ (۱۰) تم دونوں نے مجرم کو طلب کیا تھا۔

سوالات

(۱) فعل ماضی کے عین کلمہ پر کیا کیا حرکت ہوسکتی ہے؟
(۲) ماضی قریب بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟
(۳) ماضی بعید کس طرح بنایا جاتا ہے؟

سبق ۴

فعل ماضی مجہول

فعل مجہول :- وہ فعل کہلاتا ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے قُتِلَ زَيْدٌ (زید قتل کیا گیا)

فعل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ :- فعل ماضی مجہول، ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے آخری حرف پر زبر رہنے دو اس سے پہلے والے حرف پر زیر لگا دو اور باقی جتنے حروف متحرک ہیں ان کو پیش دیدو جیسے نَصَرَ سے نُصِرَ۔ اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔ اِسْتَنْصَرَ سے اُسْتُنْصِرَ وغیرہ۔

یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیے کہ فعل مجہول صرف ان افعال سے بنتا ہے جو "متعدی" ہوں فعل لازم سے فعل مجہول کبھی نہیں بنتا۔

گردان فعل ماضی مجہول

صیغے			گردان	معنی
غائب	مذکر	واحد	بُعِثَ	وہ ایک مرد بھیجا گیا
		مثنیٰ	بُعِثَا	وہ دو مرد بھیجے گئے
		جمع	بُعِثُوْا	وہ سب مرد بھیجے گئے

صیغے			گردان	معنیٰ
غائبہ	مؤنث	واحد	بُعِثَتْ	وہ ایک عورت بھیجی گئی۔
		مثنیٰ	بُعِثَتَا	وہ دو عورتیں بھیجی گئیں۔
		جمع	بُعِثْنَ	وہ سب عورتیں بھیجی گئیں۔
حاضر	مذکر	واحد	بُعِثْتَ	تو ایک مرد بھیجا گیا
		مثنیٰ	بُعِثْتُمَا	تم دو مرد بھیجے گئے
		جمع	بُعِثْتُمْ	تم سب مرد بھیجے گئے
	مؤنث	واحد	بُعِثْتِ	تو ایک عورت بھیجی گئی
		مثنیٰ	بُعِثْتُمَا	تم دو عورتیں بھیجی گئیں
		جمع	بُعِثْتُنَّ	تم سب عورتیں بھیجی گئیں
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	بُعِثْتُ	میں بھیجا گیا (مرد یا عورت)
		مثنیٰ	بُعِثْنَا	ہم دونوں بھیجے گئے (" ")
		جمع		ہم سب بھیجے گئے (" ")

نوٹ: ماضی مجہول کے شروع میں بھی قَدْ اور کَانَ لگایا جا سکتا ہے۔ جیسے قَدْ کُتِبَ (وہ لکھا گیا ہے) قَدْ کُتِبَا۔ قَدْ کُتِبُوْا الخ کَانَ کُتِبَ (وہ لکھا گیا تھا) کَانَا کُتِبَا کَانُوْا کُتِبُوْا الخ

مشق — ①

(الف) " مَنَعَ " سے فعل ماضی مجہول سادہ کی گردان کرو اور معنیٰ و صیغے کاپی پر لکھو!

(ب) " سَمِعَ " سے فعل ماضی مجہول کی گردان " قَدْ " لگاکر کرو!

(ج) " عَلِمَ " سے فعل ماضی مجہول کی گردان " کَانَ " لگاکر کرو!

مشق — ②

درج ذیل افعال کے صیغے اور معنی بتاؤ!

كَانَتْ نُصِرَتْ ـ قَدْ سُمِعْتَ ـ كَانَا جُمِعَا ـ قَدْ نُصِرَتْ ـ كُنَّ سُئِلْنَ ـ خُلِقْنَا ـ كُنْتُمْ كُتِبْتُمْ ـ قَدْ سُئِلُوْا ـ كُنْتُمَا نُصِرْتُمَا ـ جُمِعْتُمَا ـ قَدْ طُلِبْتُنَّ ـ قَدْ اُخِذَ ـ مُنِعْنَ ـ قَدْ عُلِمْنَا ـ

مشق — ③

عربی بناؤ!

ان دو مردوں سے پوچھا گیا ہے۔ تیری مدد کی گئی تھی۔ مجھے طلب کیا گیا ہے۔ تجھ عورت کو لکھا گیا ہے۔ ان دو عورتوں کو سمجھا گیا ہے۔ اس ایک عورت کو مارا گیا۔ تم سب مردوں کو پیدا کیا گیا۔ تم دونوں عورتوں کی مدد کی گئی۔ ان سب مردوں کو طلب کیا گیا تھا۔ تم دونوں

مردوں کو روکا گیا ہے ۔ تم سب عورتوں سے پوچھا گیا تھا۔ اس ایک مرد کی مدد کی گئی تھی۔ ان سب عورتوں کو طلب کیا گیا تھا۔ ہم سب کو پکڑا گیا تھا۔

مشق — ④

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ !

(۱) فرید سے پوچھا گیا تھا۔
(۲) علی کو طلب کیا گیا ہے ۔
(۳) سبق سمجھا گیا
(۴) خدا کی عبادت کی گئی
(۵) ان عورتوں کی ماں سے مدد کی گئی تھی
(۶) ہم کو کھیل سے روکا گیا تھا
(۷) کبیر کو تلوار سے قتل کر دیا گیا ہے
(۸) مجھے مدرسہ میں طلب کیا گیا
(۹) انسانوں کو مٹی سے پیدا کیا گیا
(۱۰) تم سب کو میدان میں جمع کیا گیا تھا

سوالات

(۱) فعل مجہول کسے کہتے ہیں ؟
(۲) فعل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟
(۳) کیا فعل لازم سے بھی فعل مجہول بنایا جاتا ہے ؟

سبق ۵

فعل ماضی منفی

فعل منفی :۔ جس فعل سے کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے اسے "فعل منفی" کہتے ہیں جیسے مَاقَتَلَ بَکْرٌ (بکر نے قتل نہیں کیا) فعل ماضی مثبت کو اگر منفی بنانا ہو تو اس کے شروع میں "ما" لگا دیا جائے جیسے مَاذَهَبَ (وہ نہیں گیا) مَاضُرِبَ (وہ نہیں مارا گیا) ماضی کے شروع میں کبھی کبھی "لا" لگا کر بھی منفی بنایا جاتا ہے۔ لیکن اس وقت فعل ماضی کو مکرر لانا ضروری ہوتا ہے جیسے لَاکَتَبَ وَلَاقَرَءَ (نہ اس نے لکھا اور نہ پڑھا)

جس طرح فعل ماضی معروف کے شروع میں "ما" لگا کر اسے منفی بنایا جاتا ہے اسی طرح ماضی مجہول کے شروع میں بھی "ما" لگا کر اسے منفی بنایا جاتا ہے جیسے مَاکُتِبَ (وہ نہیں لکھا گیا)

گردان فعل ماضی معروف منفی

صیغے			گردان	معنی
غائب	مذکر	واحد	مَاکَتَبَ	اس ایک مرد نے نہیں لکھا
		مثنیٰ	مَاکَتَبَا	ان دو مردوں نے نہیں لکھا
		جمع	مَاکَتَبُوْا	ان سب مردوں نے نہیں لکھا

صیغے			گردان	معنی
صیغہ	جنس	عدد		
غائب	مؤنث	واحد	مَاکَتَبَتْ	اس ایک عورت نے نہیں لکھا
		مثنیٰ	مَاکَتَبَتَا	ان دو عورتوں نے نہیں لکھا
		جمع	مَاکَتَبْنَ	ان سب عورتوں نے نہیں لکھا
حاضر	مذکر	واحد	مَاکَتَبْتَ	تو ایک مرد نے نہیں لکھا
		مثنیٰ	مَاکَتَبْتُمَا	تم دو مردوں نے نہیں لکھا
		جمع	مَاکَتَبْتُمْ	تم سب مردوں نے نہیں لکھا
	مؤنث	واحد	مَاکَتَبْتِ	تو ایک عورت نے نہیں لکھا
		مثنیٰ	مَاکَتَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے نہیں لکھا
		جمع	مَاکَتَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے نہیں لکھا
متکلم	مذکر یا مؤنث	واحد	مَاکَتَبْتُ	میں نے نہیں لکھا (ایک مرد یا ایک عورت)
		مثنیٰ	مَاکَتَبْنَا	ہم دو نے نہیں لکھا (مرد یا عورت)
		جمع		ہم سب نے نہیں لکھا (مرد یا عورت)

گردان فعل ماضی مجہول منفی

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	مَاکُتِبَ	وہ ایک مرد نہیں لکھا گیا
		مثنیٰ	مَاکُتِبَا	وہ دو مرد نہیں لکھے گئے
		جمع	مَاکُتِبُوْا	وہ سب مرد نہیں لکھے گئے
	مؤنث	واحد	مَاکُتِبَتْ	وہ ایک عورت نہیں لکھی گئی
		مثنیٰ	مَاکُتِبَتَا	وہ دو عورتیں نہیں لکھی گئیں
		جمع	مَاکُتِبْنَ	وہ سب عورتیں نہیں لکھی گئیں
حاضر	مذکر	واحد	مَاکُتِبْتَ	تو ایک مرد نہیں لکھا گیا
		تثنیہ	مَاکُتِبْتُمَا	تم دو مرد نہیں لکھے گئے
		جمع	مَاکُتِبْتُمْ	تم سب مرد نہیں لکھے گئے
	مؤنث	واحد	مَاکُتِبْتِ	تو ایک عورت نہیں لکھی گئی
		مثنیٰ	مَاکُتِبْتُمَا	تم دو عورتیں نہیں لکھی گئیں
		جمع	مَاکُتِبْتُنَّ	تم سب عورتیں نہیں لکھی گئیں
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	مَاکُتِبْتُ	میں نہیں لکھا گیا
		مثنیٰ، جمع	مَاکُتِبْنَا	ہم نہیں لکھے گئے

نوٹ: ماضی بعید پر بھی مَا داخل کرکے اسے منفی بنایا جاتا ہے۔ جیسے، مَا كَانَ ذَهَبَ
مَا كَانَا ذَهَبَا ۔ مَا كَانُوْا ذَهَبُوْا الخ یا كَانَ مَا ذَهَبَ ۔ كَانَا مَا ذَهَبَا
كَانُوْا مَا ذَهَبُوْا الخ

مشق ①

صیغوں کی شناخت کرتے ہوئے ترجمہ کرو!

مَا سَمِعْتِ ۔ مَا قَرَأْتَا ۔ مَا جَلَسْتُنَّ ۔ مَا نُصِرَا ۔ مَا خُلِقْتُمْ ۔
مَا سَئَلْتَ ۔ مَا فُتِحَ ۔ مَا طَلَبْنَ ۔ مَا ضُرِبْتُمَا ۔ مَا أَكَلْتُ ۔
مَا مُنِعَتْ ۔ مَا غَسَلْنَا ۔ مَا سَجَدْتُمَا ۔

مشق ②

(الف) لَعِبَ ۔ خَرَجَ سے فعل ماضی معروف منفی کی گردان کرو!
(ب) ذَبَحَ ۔ أَخَذَ سے فعل ماضی مجہول منفی کی گردان کرو!

مشق ③

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

وہ نہیں سمجھا گیا۔ وہ سب عورتیں داخل نہیں ہوئیں۔ تجھ ایک مرد کو نہیں پوچھا گیا۔ تم
سب عورتوں کو نہیں طلب کیا گیا۔ تم دونوں مردوں نے نہیں سنا۔ ان سب مردوں

کو نہیں پکڑا گیا۔ تم دو عورتوں نے نہیں پڑھا۔ ان دو مردوں نے نہیں پیا۔ اس ایک عورت کو نہیں روکا گیا۔ تجھ ایک عورت کو نہیں پیٹا گیا۔ میں نہیں کھیلا۔ تم سب مردوں کو جمع نہیں کیا گیا۔ ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی۔ ہم سب کو نہیں جانا گیا۔

مشق ۔ ④

ترجمہ کرو!

(۱) فاطمہ نے کھانا نہیں پکایا۔ (۲) بکری ذبح نہیں کی گئی۔
(۳) ہم کو مدرسہ میں طلب نہیں کیا گیا۔ (۴) تم سب مردوں نے کتاب نہیں پڑھی۔
(۵) ان دو مردوں نے دروازہ نہیں کھولا۔ (۶) ان عورتوں کو نکلنے سے نہیں روکا گیا۔
(۷) بات سنی گئی اور عمل کیا گیا۔ (۸) فرید ادب سے نہیں بیٹھا۔
(۹) ان سب مردوں کی عبادت نہیں کی گئی (۱۰) کھانا نہیں کھایا گیا۔

مشق ۔ ⑤

ہم معنیٰ صیغوں کو ایک دوسرے سے ملاؤ!

ذَلَّ	مَا غَرَبَ
جَلَسَ	مَا نَطَقَ
طَلَعَ	مَا جَاءَ

حَفِظَ	مَا اَمَرَ
ذَهَبَ	مَا نَسِیَ
نَهیٰ	مَا عَزَّ
سَکَتَ	مَا قَامَ

سوالات

۱۔ فعل منفی کسے کہتے ہیں؟

۲۔ فعل ماضی مثبت سے فعل ماضی منفی بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

۳۔ کیا فعل ماضی بنانے کے لئے "لا" بھی استعمال کیا جا سکتا ہے؟

سبق ۶

فعل مضارع معروف

آپ پڑھ چکے ہیں کہ فعل مضارع موجودہ یا آئندہ زمانے میں کام کے ہونے یا کرنے کو بتاتا ہے۔ یہ فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں ا۔ت۔ی۔ن میں سے ایک حرف درج ذیل تفصیل کے مطابق بڑھا دو۔

ی۔ چار صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

۱۔ واحد مذکر غائب : يَفْعَلُ

۲۔ مثنیٰ مذکر غائب : يَفْعَلَانِ

۳۔ جمع مذکر غائب : يَفْعَلُوْنَ

۴۔ جمع مؤنث غائب : يَفْعَلْنَ

ت۔ آٹھ صیغوں کے شروع میں آتی ہے۔

۱۔ واحد مؤنث غائب : تَفْعَلُ

۲۔ مثنیٰ مؤنث غائب : تَفْعَلَانِ

۳۔ واحد مذکر حاضر : تَفْعَلُ

۴۔ مثنیٰ مذکر حاضر : تَفْعَلَانِ

۵ جمع مذکر حاضر : تَفْعَلُوْنَ

۶ واحد مؤنث حاضر : تَفْعَلِيْنَ

۷ مثنیٰ مؤنث حاضر : تَفْعَلَانِ

۸ جمع مؤنث حاضر : تَفْعَلْنَ

ا: ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے۔

۱ واحد متکلم : اَفْعَلُ

ن: ایک صیغہ کے شروع میں آتا ہے۔

۱ مثنیٰ و جمع متکلم : نَفْعَلُ

ا. ت. ی. ن کو علامتِ مضارع کہا جاتا ہے ان کا مجموعہ اَتَيْنَ ہے
مضارع کا آخری حرف پانچ جگہ مرفوع ہوتا ہے۔

۱ واحد مذکر غائب : يَفْعَلُ

۲ واحد مؤنث غائب : تَفْعَلُ

۳ واحد مذکر حاضر : تَفْعَلُ

۴ واحد متکلم : اَفْعَلُ

۵ مثنیٰ و جمع متکلم : نَفْعَلُ

سات جگہوں پر مضارع کے آخر میں نون بڑھاتے ہیں۔ اس نون کو
نونِ اعرابی کہا جاتا ہے۔

(۱) مثنیٰ مذکر غائب : يَفْعَلَانِ

(۲) مثنیٰ مؤنث غائب : تَفْعَلَانِ

(۳) مثنیٰ مذکر حاضر : تَفْعَلَانِ

(۴) مثنیٰ مؤنث حاضر : تَفْعَلَانِ

(ان چار صیغوں میں نونِ اعرابی مکسور ہوتا ہے)

(۵) جمع مذکر غائب : يَفْعَلُوْنَ

(۶) جمع مذکر حاضر : تَفْعَلُوْنَ

(۷) واحد مؤنث حاضر : تَفْعَلِيْنَ

(ان تین صیغوں میں نونِ اعرابی مفتوح ہوتا ہے)

● ــــــ دو صیغوں کے آخر میں نونِ ضمیر آتا ہے یہ بھی مفتوح ہوتا ہے۔

جمع مؤنث غائب : يَفْعَلْنَ

جمع مؤنث حاضر : تَفْعَلْنَ

بعض موقعوں پر نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ مگر نونِ "ضمیر" کسی موقعہ پر نہیں گرتا۔
مذکورہ بالا تفصیل کو ذہن میں رکھتے ہوئے فعل مضارع کی گردان

کو اچھی طرح یاد کرلو۔

گردان فعل مضارع معروف

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	يَكْتُبُ	وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا
		مثنیٰ	يَكْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
		جمع	يَكْتُبُوْنَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مؤنث	واحد	تَكْتُبُ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
		مثنیٰ	تَكْتُبَانِ	وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی ۔
		جمع	يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی ۔
حاضر	مذکر	واحد	تَكْتُبُ	تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا ۔
		مثنیٰ	تَكْتُبَانِ	تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے ۔
		جمع	تَكْتُبُوْنَ	تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے ۔
	مؤنث	واحد	تَكْتُبِيْنَ	تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
		مثنیٰ	تَكْتُبَانِ	تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی ۔
		جمع	تَكْتُبْنَ	تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی ۔
متکلم	مذکر مؤنث	واحد	أَكْتُبُ	میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا
		مثنیٰ جمع	نَكْتُبُ	ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے

نوٹ:۔ جس طرح سے ماضی کی تین شکلیں ہوتی ہیں اسی طرح سے مضارع کی بھی تین شکلیں ہوتی ہیں ۔

۱۔ يَفْعَلُ (عین کلمہ پر زبر) جیسے يَفْتَحُ ۔ يَعْلَمُ

۲۔ يَفْعِلُ (عین کلمہ پر زیر) جیسے يَغْسِلُ ۔ يَظْلِمُ

۳۔ يَفْعُلُ (عین کلمہ پر پیش) جیسے يَنْصُرُ ۔ يَدْخُلُ

مشق ـــ ①

درج ذیل افعال سے فعل مضارع معروف کی گردان کرو!

يَعْلَمُ۔ يَغْسِلُ۔ يَكْبُرُ۔ يَعْبُدُ۔ يَعْرِفُ۔ يَصْنَعُ۔

مشق ـــ ②

درج ذیل افعال کے صیغے اور معانی بتاؤ!

نَقْرَءُ۔ يَذْهَبْنَ۔ يَلْعَبُوْنَ۔ تَعْلَمَانِ۔ تَفْتَحُ۔ تَغْسِلُوْنَ۔ تَشْرَبَانِ۔
تَكْبُرَانِ۔ يَصْنَعُ۔ تَفْهَمُ۔ تَعْرِفَانِ۔ تَعْرِفْنَ۔ تَعْبُدِيْنَ۔ أَكْرُمُ۔ تَحْسِبُ۔

مشق ـــ ③

درج ذیل فقروں کی عربی بناؤ!

وہ سب پڑھتی ہیں۔ ہم جائیں گے۔ تم دونوں کھیلو گے۔ وہ سب جانتے ہیں۔
تو دھوتا ہے۔ تم سب کھولو گے۔ تم دونوں جاتے ہو۔ تم دونوں سمجھو گی۔ ہم پیتے ہیں۔
ہم دونوں باعزت ہوں گے۔ وہ دونوں سمجھتی ہیں۔ وہ پہچانتا ہے۔ تم سب عبادت
کرتی ہو۔ تو پہچانے گی۔ میں گمان کروں گا۔ تم سب سنو گی۔ تم سب سنو گے۔ ہم کھیلیں گے۔
وہ دونوں جائیں گی۔ میں کھولتا ہوں۔

مشق — ④

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ !

(۱) میں کتاب پڑھتا ہوں ۔ (۲) وہ عصر بعد کھیلیں گے ۔
(۳) تم صندوق کھولتے ہو ۔ (۴) فاطمہ گاؤں جاتی ہے ۔
(۵) تم دونوں دودھ پیتی ہو ۔ (۶) تم دونوں غریبوں کی مدد کرتی ہو ۔
(۷) وہ سب سبق سمجھیں گی ۔ (۸) ہم تمہاری بات سنیں گے ۔
(۹) لوہار صندوق بناتا ہے ۔ (۱۰) مسلمان خدا کی عبادت کرتے ہیں ۔

سوالات

(۱) فعل مضارع کی تعریف لکھو؟
(۲) فعل مضارع کس فعل سے بنایا جاتا ہے ؟
(۳) علاماتِ مضارع کیا ہیں ؟
(۴) نونِ اعرابی کتنے صیغوں میں آتا ہے اور نون ضمیر کتنے صیغوں میں ؟

سبق ۷

فعل مضارع مجہول

فعل مضارع مجہول دراصل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے، اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیا جائے اور باقی حرفوں کو ان کی حالت پر رہنے دیا جائے جیسے یَکْتُبُ سے یُکْتَبُ یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ یَفْتَحُ سے یُفْتَحُ یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔

گردان فعل مضارع مجہول

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	يُبْعَثُ	وہ ایک مرد بھیجا جاتا ہے یا بھیجا جائے گا
		مثنیٰ	يُبْعَثَانِ	وہ دو مرد بھیجے جاتے ہیں یا بھیجے جائیں گے
		جمع	يُبْعَثُوْنَ	وہ سب مرد بھیجے جاتے ہیں یا بھیجے جائیں گے
	مؤنث	واحد	تُبْعَثُ	وہ ایک عورت بھیجی جاتی ہے یا بھیجی جائے گی
		مثنیٰ	تُبْعَثَانِ	وہ دو عورتیں بھیجی جاتی ہیں یا بھیجی جائیں گی۔
		جمع	يُبْعَثْنَ	وہ سب عورتیں بھیجی جاتی ہیں یا بھیجی جائیں گی۔

گردان فعل مضارع مجہول

صیغہ			گردان	معنیٰ
حاضر	مذکر	واحد	تُبْعَثُ	تو ایک مرد بھیجا جاتا ہے یا بھیجا جائے گا
		مثنیٰ	تُبْعَثَانِ	تم دو مرد بھیجے جاتے ہو یا بھیجے جاؤ گے
		جمع	تُبْعَثُوْنَ	تم سب مرد بھیجے جاتے ہو یا بھیجے جاؤ گے
	مؤنث	واحد	تُبْعَثِیْنَ	تو ایک عورت بھیجی جاتی ہے یا بھیجی جائے گی
		مثنیٰ	تُبْعَثَانِ	تم دو عورتیں بھیجی جاتی ہو یا بھیجی جاؤ گی۔
		جمع	تُبْعَثْنَ	تم سب عورتیں بھیجی جاتی ہو یا بھیجی جاؤ گی
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	اُبْعَثُ	میں بھیجا جاتا ہوں یا بھیجا جاؤں گا
		مثنیٰ و جمع	نُبْعَثُ	ہم بھیجے جاتے ہیں یا بھیجے جائیں گے

مشق — ①

درج ذیل افعال سے مضارع مجہول کی گردان کرو

یَنْصُرُ ۔ یَنْظُرُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَغْسِلُ ۔ یَعْلَمُ ۔ یَفْهَمُ ۔

مشق — ②

درج ذیل افعال کے معنیٰ اور صیغے لکھو۔

یُرْزَقَانِ ۔ تُسْئَلُ ۔ یُطْلَبْنَ ۔ تُتْرَکَانِ ۔ تُغْسَلِیْ ۔

تُسْمَعُ ۔ تُحْسَبُ ۔ تُنْظَرُنَ ۔ أُذْبَحُ ۔ تُبْعَثْنَ ۔
تُعْرَفَانِ ۔ يُظْلَمُوْنَ ۔ يُضْرَبَانِ ۔ يُفْهَمُ ۔

مشق — ③

ترجمہ کرو۔

ان سب عورتوں پر ظلم کیا جاتا ہے۔ تم دونوں مردوں کی مدد کی جائے گی۔ وہ طلب کی جائے گی۔ ان دونوں سے پوچھا جاتا ہے۔ ہمیں ذبح کیا جائے گا۔ تم دونوں پہچانی جاتی ہو۔ تو دیکھی جائے گی۔ وہ دونوں بھیجی جائیں گی۔ مجھے لکھا جائے گا۔ مجھے سمجھا جائے گا۔ تم سب ماری جاؤ گی۔ اسے رزق دیا جائے گا۔ وہ سب چھوڑے جائیں گے۔ تم سب بلائے جاؤ گے۔

مشق — ④

عربی بناؤ!

(۱) گائے کو دوہا جائے گا۔ ۲۔ ہمیں سمجھا جاتا ہے۔
۳۔ تم سب کو بخل سے روکا جاتا ہے ۴۔ اے عائشہ تجھ پر زیادتی کی جاتی ہے۔
۵۔ کتاب کو یاد کیا جاتا ہے۔ ۶۔ ان عورتوں کو بے پردگی سے روکا جاتا ہے
۷۔ ہمیں اجتماع میں بلایا جائے گا۔ ۸۔ مرغی ذبح کی جاتی ہے۔
۹۔ تم دونوں کو لکھنؤ بھیجا جائے گا۔ ۱۰۔ تم سے امتحان میں پوچھا جائے گا۔

سوالات

۱۔ فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟
۲۔ فعل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

سبق ۸

فعل مضارع معروف منفی

جس طرح فعل ماضی کے شروع میں ما لگا کر اسے منفی بنایا جاتا ہے اسی طرح سے فعل مضارع کے شروع میں لا بڑھا کر اسے منفی بنایا جاتا ہے جیسے لَا یَکْتُبُ (وہ نہیں لکھتا ہے یا نہیں لکھے گا) "لا" فعل مضارع معروف اور فعل مضارع مجہول دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ دونوں کی گردان ذیل میں درج ہے۔

گردان فعل مضارع معروف منفی

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	لَا یَکْتُبُ	وہ ایک مرد نہیں لکھتا ہے یا نہیں لکھے گا
		مثنیٰ	لَا یَکْتُبَانِ	وہ دو مرد نہیں لکھتے ہیں یا نہیں لکھیں گے
		جمع	لَا یَکْتُبُوْنَ	وہ سب مرد نہیں لکھتے ہیں یا نہیں لکھیں گے
	مؤنث	واحد	لَا تَکْتُبُ	وہ ایک عورت نہیں لکھتی ہے یا نہیں لکھے گی
		مثنیٰ	لَا تَکْتُبَانِ	وہ دو عورتیں نہیں لکھتی ہیں یا نہیں لکھیں گی۔
		جمع	لَا یَکْتُبْنَ	وہ سب عورتیں نہیں لکھتی ہیں یا نہیں لکھیں گی۔
حاضر	مذکر	واحد	لَا تَکْتُبُ	تو ایک مرد نہیں لکھتا ہے یا نہیں لکھے گا۔
		مثنیٰ	لَا تَکْتُبَانِ	تم دو مرد نہیں لکھتے ہو یا نہیں لکھو گے۔
		جمع	لَا تَکْتُبُوْنَ	تم سب مرد نہیں لکھتے ہو یا نہیں لکھو گے۔

معنیٰ	گردان		صیغے	
تو ایک عورت نہیں لکھتی ہے یا نہیں لکھے گی	لَاتَكْتُبِيْنَ	واحد	مؤنث	حاضر
تم دو عورتیں نہیں لکھتی ہو یا نہیں لکھو گی	لَاتَكْتُبَانِ	مثنیٰ		
تم سب عورتیں نہیں لکھتی ہو یا نہیں لکھو گی	لَاتَكْتُبْنَ	جمع		
میں نہیں لکھتا ہوں یا نہیں لکھوں گا (مرد یا عورت)	لَا اَكْتُبُ	واحد	مذکر ومؤنث	متکلم
ہم دونوں نہیں لکھتے ہیں یا نہیں لکھیں گے (مرد یا عورتیں) ہم سب نہیں لکھتے ہیں یا نہیں لکھیں گے (مرد یا عورتیں)	لَانَكْتُبُ	مثنیٰ جمع		

گردان فعل مضارع مجہول منفی

معنیٰ	گردان		صیغے	
وہ ایک مرد نہیں بھیجا جاتا ہے یا نہیں بھیجا جائیگا۔	لَايُبْعَثُ	واحد	مذکر	غائب
وہ دو مرد نہیں بھیجے جاتے ہیں یا نہیں بھیجے جائیں گے	لَايُبْعَثَانِ	مثنیٰ		
وہ سب مرد نہیں بھیجے جاتے ہیں یا نہیں بھیجے جائیں گے	لَايُبْعَثُوْنَ	جمع		
وہ ایک عورت نہیں بھیجی جاتی ہے یا نہیں بھیجی جائیگی	لَاتُبْعَثُ	واحد	مؤنث	
وہ دو عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہیں یا نہیں بھیجی جائیں گی	لَاتُبْعَثَانِ	مثنیٰ		
وہ سب عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہیں یا نہیں بھیجی جائیں گی	لَايُبْعَثْنَ	جمع		

حاضر	مذکر	واحد	لَاتُبْعَثُ	تو ایک مرد نہیں بھیجا جاتا ہے یا نہیں بھیجا جائے گا۔
		مثنیٰ	لَاتُبْعَثَانِ	تم دو مرد نہیں بھیجے جاتے ہو یا نہیں بھیجے جاؤ گے
		جمع	لَاتُبْعَثُوْنَ	تم سب مرد نہیں بھیجے جاتے ہو یا نہیں بھیجے جاؤ گے
	مؤنث	واحد	لَاتُبْعَثِیْنَ	تو ایک عورت نہیں بھیجی جاتی ہے یا نہیں بھیجی جائیگی
		مثنیٰ	لَاتُبْعَثَانِ	تم دو عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہو یا نہیں بھیجی جاؤ گی۔
		جمع	لَاتُبْعَثْنَ	تم سب عورتیں نہیں بھیجی جاتی ہو یا نہیں بھیجی جاؤ گی۔
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	لَا اُبْعَثُ	میں نہیں بھیجا جاتا ہوں یا نہیں بھیجا جاؤں گا
		مثنیٰ، جمع	لَانُبْعَثُ	ہم دونوں نہیں بھیجے جاتے ہیں یا نہیں بھیجے جائینگے ہم سب نہیں بھیجے جاتے ہیں یا نہیں بھیجے جائیں گے

نوٹ: فعل مضارع کو منفی بنانے کے لئے کبھی کبھی لَا کے بجائے مَا استعمال کیا جاتا ہے جیسے مَا یَکْتُبُ وہ نہیں لکھتا ہے یا نہیں لکھے گا۔

مشق — ①

(۱) نَزَلَ خَرَجَ سے فعل مضارع معروف منفی کی گردان کرو!

(۲) قَصَدَ۔ تَرَكَ سے فعل مضارع مجہول منفی کی گردان کرو!

مشق — ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کرو!

لَا تَعْلَمُوْنَ ۔ لَا تَذْهَبُ ۔ لَا يَجْلِسْنَ ۔ لَا تَذْبَحُ ۔ لَا تَحْضَرُ ۔
لَا تَخْرُجَانِ ۔ لَا تُطْلَبَانِ ۔ لَا أُنْزَلُ ۔ لَا يُتْرَكَانِ ۔ لَا أُظْلَمُ ۔
لَا يُعْرَفُوْنَ ۔ لَا تَأْكُلَانِ ۔ لَا نُقْصَدُ ۔

مشق ۔ ③

درج ذیل فقروں کی عربی بناؤ!

ہم حاضر نہیں ہوں گے ۔ وہ نہیں مارا جائے گا۔ تم دونوں نہیں پوچھے جاتے ہو تو پکاتی نہیں ہے۔ تم عورتوں کو روکا جاتا ہے ۔ وہ دونوں نہیں جاتے ہیں ۔ تجھے لے جایا جائے گا۔ تم سب ذبح نہیں کئے جاؤگے ۔ تم دونوں سمجھ جاؤگی ۔ تو نہیں کھیلے گا۔ تم سب پڑھتے نہیں ہو۔ وہ دونوں طلب نہیں کی جاتیں ۔ وہ نہیں بیٹھتا ہے ۔ میں نہیں پیتا ہوں ۔

مشق ۔ ④

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ!

(۱) لڑکا محنت سے نہیں پڑھتا ہے ۔
(۲) تم دونوں بازار کیوں نہیں جاتے ہو ؟
(۳) وہ مغرب سے پہلے نہیں کھیلتے ہیں
(۴) وہ دونوں دودھ نہیں پیتے ہیں اور تم دونوں چائے نہیں پیتے ہو
(۵) میں واپس نہیں آؤں گا
(۶) تجھے کل طلب نہیں کیا جائے گا ۔
(۷) بتوں کی عبادت نہیں کی جائے گی ۔
(۸) کھانے کے بعد دودھ نہیں پیا جائے گا ۔
(۹) صبح کو بارش نہیں ہوگی ۔
(۱۰) تو کھانا نہیں پکاتی ہے ۔

مشق — ۵

ہم معنیٰ صیغوں کو ایک دوسرے سے ملاؤ

(الف)	(ب)
لَا یَنْصُرُ	یَقْدَمُ
لَا یَنْهٰی	یَقُوْمُ
لَا یَسْقُطُ	یَظْلِمُ
لَا یَجْلِسُ	یَخْذُلُ
لَا یَذْهَبُ	یَأْمُرُ
لَا یَعْدِلُ	یَدْخُلُ
لَا یَخْرُجُ	یَنْجَحُ

سوالات

(۱) فعل مضارع منفی کس طرح بنایا جاتا ہے؟

(۲) کیا فعل مضارع کو منفی بنانے کے لئے "ما" بھی استعمال کیا جاسکتا ہے؟

سبق ۹

فعل مضارع کے تغیرات

فعل مضارع کے بارے میں بتایا جا چکا ہے کہ موجودہ اور مستقبل دونوں زمانوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیز یہ کہ فعل مضارع کا آخری حرف پانچ صیغوں میں مرفوع ہوتا ہے۔ سات صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی اور ۲ صیغوں میں نونِ ضمیر آتا ہے۔ یہ اصل مضارع ہے۔

اصل مضارع میں بعض تغیرات بھی واقع ہوتے ہیں۔ کچھ تغیرات ایسے ہیں جو صرف مضارع کے معنی میں تبدیلی کرتے ہیں انھیں "تغیراتِ معنوی کہا جاتا ہے۔ کچھ تغیرات ایسے ہیں جو فعل مضارع کے معنی اور لفظ دونوں میں تبدیلی کرتے ہیں انہیں" تغیرات لفظی و معنوی" کہا جاتا ہے۔ اس سبق میں" تغیراتِ معنوی" کا بیان ہوگا اور اگلے اسباق میں "تغیراتِ لفظی و معنوی دونوں کا بیان ہوگا

فعل مضارع کے" تغیرات معنوی" کی درج ذیل شکلیں ہیں۔

(۱) س یا سوف، اگر مضارع کے شروع میں آجائے تو مضارع زمانۂ مستقبل کے ساتھ خاص ہو جائے گا۔ جیسے سَيَكْتُبُ (وہ عنقریب لکھے گا) سَوْفَ يَكْتُبُ (وہ تھوڑی دیر بعد لکھے گا) یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ س اور سوف میں تھوڑا سا فرق ہے۔ س مستقبل قریب کے لئے آتا ہے اور سوف مستقبل بعید کے لئے جیسا کہ مثالوں

سے واضح ہے۔

(۲) اگر مضارع پر "لَ" لام مفتوح داخل ہو جائے تو مضارع زمانۂ حال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے اِنَّهٗ لَيَكْتُبُ۔ (بے شک وہ لکھتا ہے)

(۳) اگر فعل مضارع سے پہلے "کان" یا اس کے کسی صیغہ کا استعمال ہو تو فعل مضارع ماضی استمراری کے معنی دیتا ہے۔ جیسے كَانَ يَكْتُبُ (وہ لکھتا تھا) كَانَ يَكْتُبَانِ (وہ دونوں لکھتے تھے) كَانُوْا يَكْتُبُوْنَ (وہ سب لکھتے تھے)

نوٹ:۔ "س" اور "سوف" مضارع کے ہر صیغے کے ساتھ اپنی ایک ہی صورت میں استعمال ہوتے ہیں۔ البتہ "کان" کا صیغہ مضارع کے صیغہ کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے۔

مشق — ①

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرتے ہوئے ان کا ترجمہ کرو!

سَاَدْخُلُ۔ سَوْفَ نَسْجُدُ۔ سَيَذْهَبُ۔ سَوْفَ يُبْعَثُوْنَ۔ سَتُكْتَبَانِ۔ كُنْتُمْ تَجْلِسُوْنَ كُنْتُ اَطْلُبُ۔ سَتَشْرَبُ۔ سَوْفَ تَسْمَعُوْنَ۔ كُنْتَ تَضْرِبُ۔ كَانَتَا تَعْبُدَانِ۔ سَوْفَ نُعْرَفُ۔ كُنَّ يَاكُلْنَ۔ كُنْتُمَا تَقْرَاٰنِ۔ كَانُوْا يَنْصُرُوْنَ۔ سَوْفَ يُمْنَعَانِ۔ سَوْفَ نُسْئَلُ

مشق — ②

(۱) س لگا کر "فَتَحَ" سے فعل مضارع معروف کی گردان کرو!

(۲) سوف لگا کر "سَمِعَ" سے فعل مضارع مجہول کی گردان کرو!

(۳) کَانَ لگاکر "کَتَبَ" سے فعل مضارع معروف منفی کی گردان کرو!

مشق ــ ③

درج ذیل فقرات کی عربی بناؤ۔

عنقریب وہ لکھے گا۔ وہ سب پڑھتے تھے۔ مجھے مارا جاتا تھا۔ تم دونوں عنقریب جاؤگی۔ ہم ہنستے تھے۔ وہ ایک عورت کچھ دیر بعد طلب کی جائے گی۔ تم سب مرد عنقریب سنے جاؤگے۔ تم سب عورتیں پہچانی جاؤگی۔ وہ سب عورتیں نکلتی تھیں۔ تم دونوں عنقریب بیٹھوگی۔ تو پوچھی جاتی تھی۔ وہ دونوں عورتیں عنقریب دھوئیں گی۔ میں پڑھتا تھا۔ تھوڑی مدت بعد تو داخل ہوگا۔ ان سب کو بھیجا جاتا تھا۔ تھوڑی دیر بعد دونوں جائیں گے۔

مشق ــ ④

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ؟

(۱) حامد عنقریب دہلی جائے گا۔

(۲) ہم تھوڑی دیر بعد سبق پڑھیں گے۔

(۳) وہ دونوں کرسی پر بیٹھا کرتے تھے۔

(۴) وہ دونوں عنقریب کھانا پکائیں گی۔

(۵) تھوڑی دیر بعد تم (عورتوں) سے سبق کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

(۶) عنقریب دروازہ کھولا جائے گا۔

(۷) وہ سب ادب سے بیٹھا کرتے تھے۔
(۸) عنقریب انھیں مدرسہ میں طلب کیا جائے گا۔
(۹) زبان اور ہاتھ سے تمہاری مدد کی جاتی تھی۔
(۱۰) میں تھوڑی دیر بعد واپس آؤں گا۔

سوالات

۱۔ تغیرات معنوی سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
۲۔ تغیرات لفظی و معنوی کسے کہتے ہیں؟
۳۔ س اور سوف میں کیا فرق ہے؟
۴۔ فعل مضارع ماضی استمراری کے معنیٰ کب دیتا ہے؟

سبق ۱۰

فعل مضارع منصوب

اب تک فعل مضارع کی جو شکلیں پڑھی ہیں ان میں صرف معنیٰ بدلتے رہے ہیں اور ان میں فعل مضارع کا صیغہ مذکر غائب مرفوع تھا اور باقی تمام صیغے اصل وزن پر تھے اسی لئے اس طرح کے فعل مضارع کو "مضارع مرفوع" کہا جاتا ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں جو فعل مضارع پر داخل ہو کر فعل مضارع کے معنیٰ اور صیغوں میں تبدیلی کر دیتے ہیں ان حروف کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ حروفِ ناصبہ:۔ فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف

۲۔ حروفِ جازمہ:۔ فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف

۳۔ نونِ تاکید۔ فعل مضارع میں تاکید پیدا کرنے والا نون

اس سبق میں حروف ناصبہ کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ حروف جازمہ اور نون تاکید کا بیان الگ الگ سبق میں کیا جائے گا۔

حروفِ ناصبہ

فعل مضارع کو نصب دینے والے چار حروف ہیں۔

(۱) اَنْ (کہ) (۲) لَنْ (ہرگز نہیں)

(۳) کَیْ (تاکہ) (۴) اِذَنْ (تب)

یہ چار حروف جب مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو مضارع کے صیغوں میں حسب ذیل تبدیلی کرتے ہیں۔

الف۔ مضارع کے جن پانچ صیغوں پر رفع ہے انھیں نصب دیتے ہیں جیسے یَکْتُبُ سے لَنْ یَّکْتُبَ

(ب) مضارع کے جن سات صیغوں میں نونِ اعرابی ہے ان سے نون اعرابی کو گرادیتے ہیں جیسے یَکْتُبَانِ سے لَنْ یَّکْتُبَا۔

(ج) البتہ جمع مؤنث غائب وحاضر کا نون ضمیر باقی رہتا ہے۔ جیسے لَنْ یَّکْتُبْنَ

۔۔۔ اَنْ (کہ) فعل مضارع پر داخل ہوکر مصدر کے معنیٰ پیدا کرتا ہے۔ جیسے طَلَبْتُ اَنْ تَنْصُرَ یعنی طَلَبْتُ نُصْرَتَکَ

۔۔۔ لَنْ (ہرگز نہیں) یہ نفی تاکید کے معنیٰ پیدا کرتا ہے اور مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔ جیسے لَنْ یَّنْصُرَ (وہ ہرگز مدد نہیں کرے گا)

۔۔۔ کَیْ (تاکہ) یہ سبب بتانے کے لئے آتا ہے جیسے یَقْرَءُ کَیْ یَنْجَحَ (وہ پڑھتا ہے تاکہ کامیاب ہوجائے)

۔۔۔ اِذَنْ (تب) یہ کسی بات کے جواب میں آتا ہے اس طور پر کہ یہ اس بات کا نتیجہ ہو جیسے کوئی کہے یَلْعَبُ الْوَلَدُ حَوْلَ الْبِئْرِ۔ (لڑکا کنویں کے آس پاس کھیلتا ہے تو جواب میں کہا جائے اِذَنْ یَسْقُطَ (تب وہ گرجائے گا)

یہاں پر فعل مضارع منصوب کی گردان لَنْ کے ساتھ تحریر کی جاتی ہے باقی تینوں حروف کے ساتھ بھی گردان کے تمام صیغوں کی شکل یہی ہوگی۔ فعل معروف کی طرح فعل مجہول میں بھی حروف ناصبہ یہی تبدیلیاں کرتے ہیں۔

گردان فعل مضارع منصوب (معروف)

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	لَنْ يَّكْتُبَ	وہ ایک شخص ہرگز نہیں لکھے گا۔
		مثنیٰ	لَنْ يَّكْتُبَا	وہ دونوں مرد ہرگز نہیں لکھیں گے۔
		جمع	لَنْ يَّكْتُبُوْا	وہ سب مرد ہرگز نہیں لکھیں گے۔
	مؤنث	واحد	لَنْ تَكْتُبَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں لکھے گی۔
		مثنیٰ	لَنْ تَكْتُبَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گی۔
		جمع	لَنْ يَّكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں لکھیں گی۔
حاضر	مذکر	واحد	لَنْ تَكْتُبَ	تو ایک مرد ہرگز نہیں لکھے گا۔
		مثنیٰ	لَنْ تَكْتُبَا	تم دونوں مرد ہرگز نہیں لکھو گے۔
		جمع	لَنْ تَكْتُبُوْا	تم سب مرد ہرگز نہیں لکھو گے۔
	مؤنث	واحد	لَنْ تَكْتُبِیْ	تو ایک عورت ہرگز نہیں لکھے گی۔
		مثنیٰ	لَنْ تَكْتُبَا	تم دونوں عورتیں ہرگز نہیں لکھو گی۔
		جمع	لَنْ تَكْتُبْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہیں لکھو گی۔

متکلم		واحد	لَنْ اَکْتُبَ	میں ہرگز نہیں لکھوں گا
	مشترک	مثنیٰ } جمع	لَنْ نَکْتُبَ	ہم ہرگز نہیں لکھیں گے

مشق — ①

یَسْمَعُ ۔ یَنْصُرُ ، یَضْرِبُ پر لَنْ داخل کرکے فعل مضارع منصوب معروف و مجہول گردانو ، معنیٰ اور صیغے بھی لکھو ۔

مشق — ②

درجِ ذیل صیغوں کی شناخت کرکے ترجمہ کرو ۔

لَنْ یَّسْمَعُوْا ۔ لَنْ تَذْهَبَ ۔ لَنْ تَطْلُبُوْا ۔ لَنْ تَعْلَمْنَ ۔ لَنْ تَشْرَبَ
لَنْ یُّنْصَرَا ۔ لَنْ تَقْرَأ ۔ لَنْ یَفْهَمَ ۔ لَنْ تُسْئَلاَ ۔ لَنْ یَّمْنَعُوْا ۔
لَنْ اَقْصِدَ ۔ لَنْ تُحْضَرِیْ ۔ لَنْ یَّعْرِفْنَ ۔ لَنْ یُّظْلَمَ ۔

مشق — ③

درجِ ذیل فقرات کی عربی بناؤ ۔

تم دونوں ہرگز سجدہ نہیں کروگے ۔ تجھ کو ہرگز نہیں مارا جائے گا ۔ تم سب عورتیں ہرگز نہیں پکاؤ گی ۔ وہ سب ہرگز نہیں روکی جائیں گی ۔ ہم ہرگز نہیں کھولیں گے ۔ تم دونوں ہرگز نہیں پڑھیں گی ۔ تم دونوں ہرگز نہیں پوچھی جاؤگی

وہ ہرگز طلب نہیں کرے گا۔ تو ہرگز نہیں پہچانے گی۔ وہ ہرگز ظلم نہیں کرے گی۔ وہ ہرگز نہیں کھیلیں گی۔ تم سب کی عبادت نہیں کی جائے گی۔ وہ ہرگز نہیں سمجھیں گے۔ مجھے ہرگز سجدہ نہیں کیا جائے گا۔

مشق — ④

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ ؟

۱۔ وہ سب ہرگز بتوں کو سجدہ نہیں کریں گے۔ ۲۔ مجھے پڑھنے سے ہرگز نہیں روکا جائے گا۔
۳۔ فرید ہرگز بازار نہیں جائے گا۔ ۴۔ اے فاطمہ! تو ہرگز نہیں نکلے گی۔
۵۔ تمہیں (مردوں) ہرگز مدرسہ میں طلب نہیں کیا جائیگا۔ ۶۔ ہمیں بکری کی طرح ہرگز نہیں ذبح کیا جائے گا۔
۷۔ وہ سب ہرگز کپڑے نہیں دھوئیں گی۔ ۸۔ تم دونوں ہرگز پیڑ کے نیچے نہیں بیٹھو گی۔
۹۔ وہ دونوں ہرگز شہر میں داخل نہیں ہوں گے۔ ۱۰۔ تمہاری (عورتوں کی) گاؤں میں مدد نہیں کیجائیگی

سوالات

۱۔ نواصب مضارع کتنے اور کون کون ہیں ؟

۲۔ نواصب مضارع صیغوں میں کیا لفظی تغیرات کرتے ہیں ؟

۳۔ لَنْ فعل مضارع میں کیا معنوی تغیر پیدا کرتا ہے۔ ؟

سبق ۱۱

فعل مضارع مجزوم

فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف حسب ذیل ہیں۔ انھیں "حروف جازمہ" کہتے ہیں۔ (۱) لَمْ (نہیں) (۲) لَمَّا (اب تک نہیں) (۳) لِ "لامِ امر" (چاہیئے کہ، ضرور) (۴) لَا "لائے نہی" (مت یا نہ) (۵) إِنْ (اگر)۔

یہ پانچوں حروف جب فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو فعل مضارع کے صیغوں میں حسبِ ذیل تبدیلی کرتے ہیں۔

الف :۔ جن پانچ صیغوں پر رفع ہوتا ہے انہیں جزم دیتے ہیں جیسے لَمْ یَکْتُبْ

ب :۔ جن سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہوتا ہے گرا دیتے ہیں۔ جیسے لَمْ یَکْتُبُوْا

ج :۔ جن دو صیغوں میں نون ضمیر ہوتا ہے ان کا نون باقی رکھتے ہیں جیسے لَمْ یَکْتُبْنَ

—— لَمْ :۔ فعل مضارع پر داخل ہوکر اسے ماضی منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے جیسے لَمْ یَکْتُبْ (اس نے نہیں لکھا۔)

—— لَمَّا :۔ یہ حرف بھی فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔ یہ ماضی سے لیکر حال تک کی نفی کرتا ہے اور آئندہ کام کی توقع ہوتی ہے جیسے لَمَّا یَکْتُبْ (اس نے اب تک نہیں لکھا۔)

لِ :۔ یہ فعل مضارع پر داخل ہوکر امر کے معنیٰ پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اسے "لامِ امر" کہتے ہیں جیسے لِيَكْتُبْ (اس کو لکھنا چاہیئے)

لَا :۔ یہ فعل مضارع پر داخل ہوکر نہی کے معنیٰ پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اس کو "لائے نہی" کہتے ہیں جیسے لَا تَكْتُبْ (تو مت لکھ)

اِنْ :۔ یہ شرط کے معنیٰ دیتا ہے۔ جیسے اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ (اگر تو جائے گا تو میں جاؤں گا)

" اِنْ " اور دوسرے حروفِ شرط مضارع کے دونوں فعلوں کو جزم دیتے ہیں

یہاں مضارع مجزوم کی گردان پر لَمْ داخل کرکے درج کی جا رہی ہے باقی حروف کے ساتھ بھی یہ گردان اسی طرح ہوگی۔ حروف جازمہ فعل معروف کی طرح فعل مجہول میں بھی مذکورہ تغیرات کا باعث ہوتے ہیں۔

گردان فعل مضارع معروف "بلم"

صیغے			گردان	معنیٰ	تبدیلی
غائب	مذکر	واحد	لَمْ يَفْعَلْ	اس نے نہیں کیا	لَمْ کی وجہ سے آخری حرف پر جزم آگیا۔
		مثنیٰ	لَمْ يَفْعَلَا	ان دونوں مردوں نے نہیں کیا۔	لَمْ کی وجہ سے نونِ اعرابی گر گیا
		جمع	لَمْ يَفْعَلُوا	ان سب مردوں نے نہیں کیا۔	
	مؤنث	واحد	لَمْ تَفْعَلْ	اس ایک عورت نے نہیں کیا	لَمْ کی وجہ سے آخری حرف پر جزم آگیا
		مثنیٰ	لَمْ تَفْعَلَا	ان دو عورتوں نے نہیں کیا۔	لَمْ کی وجہ سے نونِ اعرابی گر گیا
		جمع	لَمْ يَفْعَلْنَ	ان سب عورت نے نہیں کیا۔	نونِ ضمیر باقی ہے

مخاطب	مذکر	واحد	لَمْ تَفْعَلْ	تو ایک مرد نے نہیں کیا	لَمْ کی وجہ سے آخری حرف مجزوم ہو گیا
		مثنیٰ	لَمْ تَفْعَلَا	تم دو مردوں نے نہیں کیا	〃 〃 نون اعرابی گر گیا
		جمع	لَمْ تَفْعَلُوْا	تم سب مردوں نے نہیں کیا	〃 〃 〃
	مؤنث	واحد	لَمْ تَفْعَلِیْ	تو ایک عورت نے نہیں کیا	لَمْ 〃 〃 〃
		مثنیٰ	لَمْ تَفْعَلَا	تم دو عورتوں نے نہیں کیا	〃 〃 〃
		جمع	لَمْ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتوں نے نہیں کیا	نون ضمیر باقی ہے۔
متکلم	[illegible]	واحد	لَمْ اَفْعَلْ	میں نے نہیں کیا۔	لَمْ کی وجہ سے آخری حرف مجزوم ہو گیا
		مثنیٰ جمع	لَمْ نَفْعَلْ	ہم نے نہیں کیا۔	〃 〃 〃

مشق ①

یَفْتَحُ یَعْبُدُ یَغْلِبُ پر لَمْ داخل کر کے فعل مضارع معروف اور مجہول کی گردان کرو معانی اور صیغے بھی لکھو۔

مشق ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کر کے ترجمہ کرو۔

• لَمْ یَکْتُبَا۔ لَمْ تَسْمَعْ ۔ لَمْ تُرْفَعُوْا ۔ لَمْ تَدْخُلِیْ ۔ لَمْ اُسْئَلْ

لَمْ يَنْظُرُوا ۔ لَمْ تَفْتَحَا ۔ لَمْ يُرْفَعْنَ ۔ لَمْ تَقْرَأُوْ ۔ لَمْ تُحْسَبْنَ۔ لَمْ أَفْهَمْ ۔ لَمْ نُمْنَعْ ۔ لَمْ تُنْصَرِيْ ۔ لَمْ تُعْرَفَا ۔ لَمْ يَكْتُبُوْا۔ لَمْ يُظْلَمْ ۔ لَمْ يَذْهَبْنَ ۔

مشق — ③

درجِ ذیل فقرات کا ترجمہ کرو ۔ فعل مضارع بلم استعمال کرو۔

میں نے نہیں پیا ۔ وہ ایک عورت نہیں پہنچائی گئی ۔ تجھ مرد کو نہیں پہچانا گیا۔ تم سب عورتیں نہیں پوچھی گئیں ۔ تم دونوں نے نہیں سمجھا ۔ ان سب مردوں نے پڑھا ۔ تجھ ایک عورت کو نہیں روکا گیا ۔ میں نے نہیں پڑھا ۔ اس مرد پر ظلم نہیں کیا گیا۔ ان دو عورتوں کو نہیں دیکھا گیا۔ تم سب مردوں کو بلند نہیں کیا گیا ۔ تم دونوں عورتوں نے نہیں پکایا ۔ ہم نے نہیں پوچھا ۔ وہ سب سوار نہیں ہوئیں ۔ ان دو مردوں نے نہیں لکھا۔

مشق — ④

درجِ ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

۱ لڑکا ادب سے نہیں بیٹھا ۔
۲ درخت نہیں کاٹا گیا ۔
۳ تم دونوں نے کاپی پر نہیں لکھا ۔
۴ ان دو عورتوں کی مدد نہیں کی گئی ۔
۵ ماں نے کھانا نہیں پکایا ۔
۶ تم سب مردوں نے دودھ نہیں پیا ۔
۷ تم سب عورتوں نے سبق نہیں سمجھا ۔
۸ علی گاڑی پر سوار نہیں ہوا ۔
۹ مرغی صبح ذبح نہیں کی گئی ۔
۱۰ ہم نے کھڑکی نہیں کھولی ۔

درج ذیل جملوں میں ماضی کے صیغے استعمال ہوئے ہیں انہیں مضارع کے صیغوں میں اس طرح بدلو کہ مفہوم میں کوئی فرق نہ پڑے۔

مَا اَكَلْتُمُ اللَّحْمَ ۔ مَا كَسَرْتُ الْكَأسَ ۔ مَاذَهَبْتُنَّ اِلَى السُّوْقِ۔
مَاجَلَسُوْا بِالْاَدَبِ ۔ مَادَخَلْنَا بَيْتًا ۔ مَاطَبَخْنَ اللَّحْمَ ۔ مَا ظَلَمْنَا اَحَدًا۔
مَاشَرِبْتَ الْخَمْرَ۔

سوالات

۱۔ جوازم مضارع تحریر کیجئے؟

۲۔ جوازم مضارع سے صیغوں میں کیا لفظی تغیرات واقع ہوتے ہیں؟

۳۔ لَمْ اور لَمَّا فعل مضارع کے معنوں میں کیا تبدیلی کرتے ہیں اور ان دونوں میں کیا فرق ہے؟

سبق ۱۲

فعل مضارع بانون تاکید

گذشتہ اسباق میں بتایا گیا تھا کہ "تغیرات لفظی ومعنوی" کی تین قسمیں ہیں

(۱) حروفِ ناصبہ (۲) حروفِ جازمہ (۳) نون تاکید۔

آپ حروفِ ناصبہ وجازمہ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں اب "نون تاکید" کے بارے میں جانکاری حاصل کیجئے۔

آپ جانتے ہیں کہ "لَنْ" مضارع پر داخل ہوکر اسے زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور نفی تاکید کے معنیٰ پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح سے نون تاکید فعل مضارع پر داخل ہوکر اسے زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے اور "لَنْ" کے برعکس اثبات تاکید کے معنیٰ پیدا کرتا ہے۔ جیسے لَیَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا)

نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) نون مشدّد (نّ) اسے نونِ ثقیلہ کہتے ہیں۔ جیسے لَیَفْعَلَنَّ

(۲) نون ساکن (نْ) اسے نون خفیفہ کہتے ہیں۔ جیسے لَیَفْعَلَنْ

یہ دونوں نون جب فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں تو فعل مضارع کے شروع میں لام مفتوح "لَ" آتا ہے۔ جیسے لَیَفْعَلَنَّ ۔ لَیَفْعَلَنْ

نونِ ثقیلہ و نونِ خفیفہ کے سلسلہ میں ضروری باتیں نیچے لکھی جاتی ہیں انہیں اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

نونِ ثقیلہ کے احکام

(۱) نونِ ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔

(۲) ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں جیسے یَفْعَلَانِ ۔ لَیَفْعَلَانِّ

(۳) جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں نون اعرابی کے ساتھ "واؤ" بھی گر جاتا ہے اور اس "واؤ" کی علامت کے طور پر "نونِ ثقیلہ" سے پہلے والے حرف کو ضمہ دے دیا جاتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُوْنَ سے لَیَفْعَلُنَّ ۔ تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ

(۴) واحد مؤنث حاضر کے صیغہ میں نون اعرابی کے ساتھ " ی " بھی گر جاتی ہے اور اس " ی " کی علامت کے طور پر نونِ تاکید سے ماقبل حرف پر کسرہ آتا ہے۔ جیسے تَفْعَلِیْنَ سے لَتَفْعَلِنَّ ۔

(۵) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نونِ ضمیر کے بعد " الف" بڑھا دیتے ہیں تاکہ نونِ ضمیر اور نونِ ثقیلہ کے اکٹھا ہونے سے ثقل واقع نہ ہو کیونکہ نونِ ثقیلہ مشدّد ہونے کی وجہ سے دو نون کے برابر ہوتا ہے۔ اس طرح سے تین نون ہو جاتے ہیں جیسے یَفْعَلْنَ سے لَیَفْعَلْنَانِّ اس الف کو "الف فاصل" کہتے ہیں کیونکہ یہ دونوں کے درمیان فصل کر دیتا ہے۔

(۶) جن صیغوں میں نونِ ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے ان میں نونِ ثقیلہ مکسور ہوتا اور جن میں نونِ ثقیلہ سے پہلے " الف " نہیں ہوتا ہے ان میں نونِ ثقیلہ مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے لَیَفْعَلَانِّ ۔ لَیَفْعَلَنَّ ۔

نونِ خفیفہ کے احکام

نونِ خفیفہ کے ساتھ صرف وہ صیغے استعمال ہوتے ہیں جن میں نونِ ثقیلہ کے

پہلے "الف" نہ ہو جن صیغوں میں "نون ثقیلہ" کے پہلے "الف" ہوتا ہے ان سے نون خفیفہ کا صیغہ نہیں آتا ۔ جن صیغوں میں نون ثقیلہ کے پہلے الف ہوتا ہے وہ چھ صیغے ہیں ۔ جمع مؤنث غائب ۔ جمع مؤنث حاضر اور چار تثنیہ کے صیغے۔ نونِ خفیفہ کے باقی احکام وہی ہیں جو نون ثقیلہ کے ہیں۔ اب گردانوں سے ان کو اچھی طرح سمجھ لو ۔

گردان نون تاکید ثقیلہ

صیغے			مضارع معروف	مضارع معروف با نون ثقیلہ	معنی	تغیرات نون ثقیلہ کی وجہ سے
غائب	مذکر	واحد	يَفْعَلُ	لَيَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور کرے گا	آخری حرف کو فتحہ
		مثنیٰ	يَفْعَلَانِ	لَيَفْعَلَانِّ	وہ دو مرد ضرور کریں گے	نون اعرابی گر گیا
		جمع	يَفْعَلُونَ	لَيَفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ضرور کریں گے	نون اعرابی اور واؤ گر گیا۔
	مؤنث	واحد	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور کرے گی	آخری حرف کو فتحہ
		مثنیٰ	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور کریں گی	نون اعرابی گر گیا۔
		جمع	يَفْعَلْنَ	لَيَفْعَلْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور کریں گی	الف فاصل زیادہ کیا گیا
حاضر	مذکر	واحد	تَفْعَلُ	لَتَفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ضرور کرے گا	آخری حرف کو فتحہ
		مثنیٰ	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ	تم دو مرد ضرور کرو گے	نون اعرابی گر گیا
		جمع	تَفْعَلُونَ	لَتَفْعَلُنَّ	تم سب مرد ضرور کرو گے	نون اعرابی اور واؤ گر گیا

حاضر	مؤنث	واحد	تَفْعَلِيْنَ	لَتَفْعَلِنَّ	تو ایک عورت ضرور کرے گی	نون اعرابی اور "ی" گر گئی
		مثنیٰ	تَفْعَلَانِ	لَتَفْعَلَانِّ	تم دو عورتیں ضرور کرو گی	نون اعرابی گر گیا
		جمع	تَفْعَلْنَ	لَتَفْعَلْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور کرو گی	الف فاصل زیادہ کیا گیا
متکلم	[illegible]	واحد	اَفْعَلُ	لَاَفْعَلَنَّ	میں ضرور کروں گا	آخری حرف کو فتحہ
		مثنیٰ وجمع	نَفْعَلُ	لَنَفْعَلَنَّ	ہم ضرور کریں گے	آخری حرف کو فتحہ

گردان مضارع معروف بانون ثقیلہ وخفیفہ

صیغے			گردان مضارع معروف بانون ثقیلہ	مضارع معروف بانون خفیفہ	معنیٰ	تغیرات نون خفیفہ کی وجہ سے
غائب	مذکر	واحد	لَيَفْعَلَنَّ	لَيَفْعَلَنْ	وہ ضرور کرے گا۔	آخری حرف کو فتحہ
		مثنیٰ	لَيَفْعَلَانِّ	×	وہ دونوں ضرور کریں گے	×
		جمع	لَيَفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	وہ سب ضرور کریں گے	نون اعرابی اور واؤ گر گیا۔
	مؤنث	واحد	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	وہ ایک عورت ضرور کرے گی	آخری حرف کو فتحہ
		مثنیٰ	لَتَفْعَلَانِّ	×	وہ دو عورتیں ضرور کریں گی	×
		جمع	لَيَفْعَلْنَانِّ	×	وہ سب عورتیں ضرور کریں گی	×

حاضر	مذکر	واحد	لَتَفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	تو ضرور کرے گا	آخری حرف کو فتحہ
		مثنیٰ	لَتَفْعَلَانِّ	×	تم دونوں ضرور کروگے	×
		جمع	لَتَفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	تم سب ضرور کروگے	نون اعرابی اور واؤ گرگیا۔
	مؤنث	واحد	لَتَفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلِنْ	تو ضرور کرے گی	نون اعرابی اور ی گرگئی
		مثنیٰ	لَتَفْعَلَانِّ	×	تم دونوں ضرور کروگی	×
		جمع	لَتَفْعَلْنَانِّ	×	تم سب ضرور کروگی ۔	×
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	لَاَفْعَلَنَّ	لَاَفْعَلَنْ	میں ضرور کروں گا۔	آخری حرف کو فتحہ
		مثنیٰ وجمع	لَنَفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	ہم ضرور کریں گے	آخری حرف کو فتحہ

مشق ①

درج ذیل افعال سے نونِ ثقیلہ ونون خفیفہ کی گردان مع صیغہ ومعنیٰ کاپی پر لکھو۔

يَسْمَعُ ۔ يَكْتُبُ ۔ يَضْرِبُ ۔

مشق ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرکے ان کا ترجمہ کرو، یہ بھی بتاؤ کہ ان میں کیا کیا تبدیلیاں ہوئی ہیں۔

لَيَنْصُرَانِّ ۔ لَتَفْتَحِنَّ ۔ لَتَشْرَبَانِّ ۔ لَيَسْمَعُنَّ ۔ لَتَطْبَخَنَّ ۔

لَتَدْخُلُنَانِّ ۔ لَاَكْتُبَنَّ ۔ لَتَغْسِلِنَّ ۔ لَيَعْلَمُنَانِّ ۔ لَتَنْصُرَنَّ
لَتَكْتُبُنَّ ۔ لَتَعْرِفَنَّ ۔ لَتَعْلَمَنَّ ۔ لَيَذْهَبَنَّ ۔ لَتَضْرِبُنَّ ۔

مشق — ③

درج ذیل فقرات کی عربی بناؤ۔ (نونِ ثقیلہ و نونِ خفیفہ دونوں سے)

وہ سب ضرور جائیں گے ۔ وہ دو ضرور کھولیں گے ۔ تو ضرور پکائے گی ۔ تم دونوں ضرور پہچانو گی ۔ ہم ضرور یاد کریں گے ۔ وہ دو ضرور مدد کریں گی ۔ وہ ضرور پیئے گا۔ تم سب ضرور نکلو گی ۔ وہ سب ضرور سمجھیں گی ۔ تم دونوں ضرور پڑھو گی ۔ تو ضرور سنے گا۔ وہ ضرور لکھے گی ۔ میں ضرور ماروں گا ۔

مشق — ④

جس طرح سے نونِ ثقیلہ و نونِ خفیفہ فعل مضارع معروف پر داخل ہوتا ہے اسی طرح فعل مضارع مجہول پر بھی داخل ہوتا ہے ۔ جیسے لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَنْ وہ ضرور کیا جائے گا ۔

درج ذیل افعال سے فعل مضارع مجہول با نونِ ثقیلہ اور با نونِ خفیفہ گردانو! صیغے اور معانی بھی لکھو ۔

يَنْصُرُ ۔ يَعْرِفُ يَفْتَحُ

سوالات

(۱) (۱) نونِ تاکید لگاتے وقت کن صیغوں سے نون اعرابی گرا دیا جاتا ہے ؟
(۲) کن صیغوں میں نونِ خفیفہ نہیں آتا ۔ ؟ (۴) الف فاصل کسے کہتے ہیں ۔

سبق ۱۳

فعل امر

فعل امر :- وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کا حکم دیا جائے۔ چونکہ حکم حاضر ہی کو دیا جاتا ہے اس لئے اس فعل سے امر حاضر ہی کے صیغے آتے ہیں۔ فعل امر بنانے کا قاعدہ حسب ذیل ہے

- فعل امر فعل مضارع معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے بنتا ہے۔ اس طور پر کہ
- سب سے پہلے آخری حرف کو جزم دیں۔
- پھر علامت مضارع دور کر دیں۔
- اگر علامتِ مضارع دور کرنے کے بعد "فا" کلمہ متحرک ہے تو "فعل امر" مکمل ہوچکا جیسے تُقَاتِلُ سے قَاتِلْ - تَعِدُ سے عِدْ۔
- اگر علامتِ مضارع دور کرنے کے بعد "ف" کلمہ ساکن ہے تو شروع میں ہمزۂ وصل بڑھایا جائے گا اور دیکھا جائے گا کہ عین کلمہ پر کیا حرکت ہے اگر عین کلمہ پر ضمہ ہے تو ہمزۂ وصل مضموم ہوگا اور اگر عین کلمہ پر کسرہ یا فتحہ ہے۔ تو ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ تَذْهَبُ سے اِذْهَبْ - تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ وغیرہ۔
- اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو وہ بھی جزم کے بجائے گر جائے گا۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ - تَرْمِيْ سے اِرْمِ

گردان فعل امر حاضر

صیغے			گردان	معنیٰ
حاضر	مذکر	واحد	اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر
		مثنیٰ	اِفْعَلَا	تم دو مرد کرو
		جمع	اِفْعَلُوْا	تم سب مرد کرو
	مؤنث	واحد	اِفْعَلِیْ	تو ایک عورت کر
		مثنیٰ	اِفْعَلَا	تم دو عورتیں کرو
		جمع	اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو

کبھی کبھی غائب و متکلم سے بھی حکم دینے کے انداز میں بات کرنا ہوتی ہے۔ اس وقت غائب و متکلم کے صیغوں سے بھی فعل امر بنایا جاتا ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل مضارع معروف کے شروع میں لامِ امر (لِ مکسور) لگایا جائے اور آخری حرف کو جزم دے دیا جائے اور اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو اسے گرا دیا جائے۔ جیسے یَفْتَحُ سے لِیَفْتَحْ ۔ یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ وغیرہ۔

گردان فعل امر غائب و متکلّم

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	لِيَفْعَلْ	چاہیے کہ وہ ایک مرد کرے ۔
		مثنیٰ	لِيَفْعَلَا	چاہیئے کہ وہ دو مرد کریں ۔
		جمع	لِيَفْعَلُوا	چاہیئے کہ وہ سب مرد کریں ۔
	مؤنث	واحد	لِتَفْعَلْ	چاہیئے کہ وہ ایک عورت کرے ۔
		مثنیٰ	لِتَفْعَلَا	چاہیئے کہ وہ دو عورتیں کریں ۔
		جمع	لِيَفْعَلْنَ	چاہیئے کہ وہ سب عورتیں کریں ۔
متکلم	مشترک	واحد	لِاَفْعَلْ	چاہیئے کہ میں کروں ۔
		مثنیٰ و جمع	لِنَفْعَلْ	چاہیئے کہ ہم کریں ۔

اگر فعل امر مجہول بنانا ہو تو یہ بھی امر غائب کی طرح بنایا جاتا ہے یعنی فعل مضارع مجہول کے شروع میں لامِ امر (لِ) بڑھا دیا جائے اور آخری حرف ساکن کر دیا جائے۔ اگر آخر میں حرفِ علت ہو تو اسے گرا دیا جائے۔ جیسے یُنْصَرُ سے لِیُنْصَرْ ۔

گردان امر مجہول

صیغے			گردان	معانی
غائب	مذکر	واحد	لِیُنْصَرْ	اس ایک مرد کی مدد کی جائے۔
		مثنیٰ	لِیُنْصَرَا	ان دونوں مردوں کی مدد کی جائے۔
		جمع	لِیُنْصَرُوْا	ان سب مردوں کی مدد کی جائے۔
	مؤنث	واحد	لِتُنْصَرْ	اس ایک عورت کی مدد کی جائے۔
		مثنیٰ	لِتُنْصَرَا	ان دو عورتوں کی مدد کی جائے
		جمع	لِیُنْصَرْنَ	ان سب عورتوں کی مدد کی جائے
حاضر	مذکر	واحد	لِتُنْصَرْ	تجھ ایک مرد کی مدد کی جائے۔
		مثنیٰ	لِتُنْصَرَا	تم دو مردوں کی مدد کی جائے۔
		جمع	لِتُنْصَرُوْا	تم سب مردوں کی مدد کی جائے۔
	مؤنث	واحد	لِتُنْصَرِیْ	تجھ ایک عورت کی مدد کی جائے
		مثنیٰ	لِتُنْصَرَا	تم دو عورتوں کی مدد کی جائے۔
		جمع	لِتُنْصَرْنَ	تم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔

متکلم	یکساں	واحد مثنٰی و جمع	لِاُنْصَرْ لِنُنْصَرْ	میری مدد کی جائے (مرد یا عورت) ہم دو مرد یا دو عورتوں یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں کی مدد کی جائے۔

مشق — ①

(الف) درج ذیل افعالِ مضارع سے فعل امر حاضر بنا کر ان کو گردانو! معانی و صیغے بھی لکھو؟ یَکْتُبُ ۔ یَسْمَعُ ۔ یَغْسِلُ ۔ یَفْهَمُ ۔ یَدْخُلُ.

(ب) درجِ ذیل افعال مضارع سے فعل امر غائب و متکلم کی گردان کرو؟

یَخْرُجُ ۔ یَجْلِسُ ۔ یَمْنَعُ ۔

(ج) درج ذیل افعالِ مضارع سے امر مجہول کی گردان لکھو؟

یُرْزَقُ ۔ یُعْرَفُ ۔ یُسْأَلُ ۔

مشق — ②

درجِ ذیل افعال کے معنٰی اور صیغے لکھو؟

اِعْرِفُوْا ۔ اِرْکَبْ ۔ لِیُضْرَبُوْا ۔ اِذْهَبَا ۔ لِتُرْزَقْ۔
اُدْخُلَا ۔ لِتُقْتَلَا ۔ لِتُسْئَلَا ۔ لِیَذْهَبُوْا ۔ اُکْتُبُوْا ۔ لِیُنْصَرْنَ ۔
اِعْمَلَا ۔ اِعْرِفْنَ ۔ اِغْسِلِیْ ۔ لِتَعْرِفْ ۔ لِاُنْصَرْ۔

مشق — ③

درجِ ذیل فقروں کی عربی بناؤ؟

ہم سب کی مدد کی جانی چاہیئے۔ تم سب عورتیں سمجھو۔ ان دو مردوں کو مدد کرنی چاہیئے۔ ان سب عورتوں کو بیٹھنا چاہیئے۔ تم سب مرد جانو۔ ہمیں سوال کرنا چاہیئے تو ایک مرد پڑھ۔ اس ایک عورت کو پکانا چاہیئے۔ تم سب مرد بیٹھو۔ چاہیئے کہ ان سب مردوں کو رزق دیا جائے۔ تو ایک عورت عبادت کر۔ ان سب عورتوں کو جانا چاہیئے۔ ان عورتوں کو دھونا چاہیئے۔ تم دونوں مرد لکھو۔ تم دونوں عورتیں کھولو۔ مجھے مدد کرنا چاہیئے۔ چاہیئے کہ تم سب پہچانے جاؤ۔ تم سب سنو۔ چاہیئے کہ اس عورت کو چھوڑ دیا جائے۔

مشق — ④

١ تم دونوں مرد سبق یاد کرو ٢ تم سب عورتیں ادب سے بیٹھو

٣ تم سب مرد کتاب کی طرف دیکھو۔ ٤ تو ایک عورت کپڑے دھو

٥ تم سب مرد کرسی پر بیٹھو ٦ تو ایک مرد روزانہ کاپی پر لکھ۔

٧ تم دونوں موٹر پر سوار ہو ٨ تو ایک مرد اللہ کی عبادت کر

٩ تم دونوں عورتیں خدا کا کلام سنو ١٠ تم سب عورتیں اچھے کام کرو

سوالات

١ فعل امر کسے کہتے ہیں ؟

٢ فعل امر بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟

٣ غائب و متکلم کے لئے فعل امر کس طرح بنایا جاتا ہے ؟

سبق ۱۴

فعل امر بانون تاکید

جس طرح فعل مضارع پر نون تاکید داخل ہوتا ہے اسی طرح سے فعل امر پر بھی نونِ تاکید آتا ہے۔ البتہ فعل امر پر نونِ تاکید داخل کرتے وقت شروع میں "لام تاکید" نہیں لایا جاتا۔

گردان فعل امر حاضر بانون تاکید

صیغے			بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	معانی
حاضر	مذکر	واحد	اِفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ	تو ایک مرد ضرور کر
		مثنیٰ	اِفْعَلَانِّ	×	تم دو مرد ضرور کرو
		جمع	اِفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	تم سب مرد ضرور کرو
	مؤنث	واحد	اِفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	تو ایک عورت ضرور کر
		مثنیٰ	اِفْعَلَانِّ	×	تم دو عورتیں ضرور کرو
		جمع	اِفْعَلْنَانِّ	×	تم سب عورتیں ضرور کرو

گردان فعل امر غائب و متکلم بانون تاکید

صیغے			بانون ثقیلہ	بانون خفیفہ	معانی
غائب	مذکر	واحد	لِيَفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ	چاہیئے کہ وہ ایک مرد ضرور کرے
		مثنیٰ	لِيَفْعَلَانِّ	×	چاہیئے کہ وہ دو مرد ضرور کریں
		جمع	لِيَفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	چاہیئے کہ وہ سب مرد ضرور کریں
	مؤنث	واحد	لِتَفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	چاہیئے کہ وہ ایک عورت ضرور کرے
		مثنیٰ	لِتَفْعَلَانِّ	×	چاہیئے کہ وہ دو عورتیں ضرور کریں
		جمع	لِيَفْعَلْنَانِّ	×	چاہیئے کہ وہ سب عورتیں ضرور کریں
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	لِأَفْعَلَنَّ	لِأَفْعَلَنْ	چاہیئے کہ میں ضرور کروں
		مثنیٰ و جمع	لِنَفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	چاہیئے کہ ہم ضرور کریں

گردان امر حاضر و غائب مجہول

صیغے			نون ثقیلہ	نون خفیفہ	معانی
غائب	مذکر	واحد	لِيُنْصَرَنَّ	لِيُنْصَرَنْ	اس ایک مرد کی مدد ضرور کی جائے
		تثنیہ	لِيُنْصَرَانِّ	×	ان دو مردوں کی مدد ضرور کی جائے
		جمع	لِيُنْصَرُنَّ	لِيُنْصَرُنْ	ان سب مردوں کی مدد ضرور کی جائے
	مؤنث	واحد	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَنْ	اس ایک عورت کی مدد ضرور کی جائے
		تثنیہ	لِتُنْصَرَانِّ	×	ان دو عورتوں کی مدد ضرور کی جائے
		جمع	لِيُنْصَرْنَانِّ	×	ان سب عورتوں کی مدد ضرور کی جائے
حاضر	مذکر	واحد	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَنْ	تجھ ایک مرد کی مدد ضرور کی جائے
		تثنیہ	لِتُنْصَرَانِّ	×	تم دو مردوں کی مدد ضرور کی جائے
		جمع	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرُنْ	تم سب مردوں کی مدد ضرور کی جائے
	مؤنث	واحد	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرِنْ	تجھ ایک عورت کی مدد ضرور کی جائے
		تثنیہ	لِتُنْصَرَانِّ	×	تم دو عورتوں کی مدد ضرور کی جائے
		جمع	لِتُنْصَرْنَانِّ	×	تم سب عورتوں کی مدد ضرور کی جائے
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	لِأُنْصَرَنَّ	لِأُنْصَرَنْ	میری مدد ضرور کی جائے (ایک مرد یا ایک عورت)
		تثنیہ و جمع	لِنُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنْ	ہماری مدد ضرور کی جائے۔

مشق — ①

یَظْلِمُ ۔ یَفْتَحُ ۔ یَعْرِفُ ۔ یَرْزُقُ ۔ سے امر حاضر وغائب کی معروف ومجہول نون ثقیلہ وخفیفہ کی گردان کرو صیغے ومعانی بھی لکھو!

مشق — ②

صیغوں کی شناخت کرکے ترجمہ کرو!

اُنْصُرِنْ ۔ اِظْلِمْنَانِّ ۔ اِفْتَحُنْ ۔ لِیَفْعَلَنَّ ۔ لِیَرْزُقَانِّ ۔ لِیَعْرِفَنْ ۔ لِتُنْصَرِنَّ ۔ لِاَعْلَمَنْ ۔ لِتُسْئَلَنَّ ۔ لِیَسْجُدَنَّ ۔ لِیَعْبُدْنَانِّ ۔ لِاَفْتَحَنْ

مشق — ③

فقرات ذیل کی عربی بناؤ!

تم سب مرد ضرور سنو۔ تو ایک عورت ضرور گمان کر۔ تو ایک عورت ضرور بیٹھ ۔ تم سب عورتیں ضرور کرو ۔ تم سب مرد ضرور مدد کرو۔ تم دو عورتیں طلب کرو۔ چاہیئے کہ میں ضرور کروں ۔ چاہیئے کہ وہ ایک عورت ضرور مدد کرے ۔ چاہیئے کہ تو ایک مرد ضرور جائے ۔ تجھ ایک مرد کی مدد ضرور کی جائے ۔ تم سب مردوں کو ضرور داخل کیا جائے ۔ ہم سب کو ضرور رزق دیا جائے ۔ تجھ ایک مرد سے ضرور سوال کیا جائے۔

مشق — ④

(۱) تو ایک مرد ضرور دہلی جا۔ (۲) تم سب عورتیں ضرور گھر میں داخل ہوں۔

(۳) وہ ایک عورت ضرور گھر میں جھاڑو دے۔ (۴) تم دو مرد ضرور غریبوں کی مدد کرو۔

(۵) چاہیئے کہ وہ ایک مرد ضرور مسجد جائے۔ (۶) چاہیئے کہ میں ضرور سچ بولوں۔

(۷) چاہیئے کہ وہ ایک مرد بازار جائے۔ (۸) چاہیئے کہ ہم سب صبح کو تفریح کیلئے نکلیں۔

(۹) تجھ ایک مرد کو ضرور بھیجا جائے۔ (۱۰) تم سب مردوں کی ضرور پہچان کی جائے۔

سبق ۱۵

فعل نہی

فعل نہی :- وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے. جیسے لَاتَذْهَبْ (تومت جا) فعل نہی کوئی مستقل فعل نہیں ہے بلکہ جب فعل مضارع کے شروع میں "لائے نہی" لگائی جائے تو وہ فعل نہی کہلاتا ہے. آپ جانتے ہیں کہ "لائے نہی" جوازم مضارع میں سے ایک ہے۔

فعل نہی بنانے کا قاعدہ

(۱) فعل مضارع کے شروع میں "لا" لگا دیا جائے۔

(۲) فعل کے آخری حرف کو ساکن کر دیا جائے اور اگر آخری حرف، حرفِ علت ہو تو اس کو گرا دیا جائے۔ جیسے یَنْصُرُ سے لَا یَنْصُرْ۔ یَرْمِیْ سے لَا یَرْمِ

(۳) جن سات صیغوں میں نونِ اعرابی ہے ان سے نونِ اعرابی گرا دیا جائے البتہ نون ضمیر باقی رکھا جائے۔

نوٹ :- فعل نہی معروف کی طرح فعل نہی مجہول بھی مستعمل ہے۔ دونوں کے بنانے کا طریقہ یکساں ہے۔

گردان فعل نہی معروف

صیغے			گردان	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	لَا یَفْعَلْ	وہ ایک مرد نہ کرے
		مثنیٰ	لَا یَفْعَلَا	وہ دو مرد نہ کریں.
		جمع	لَا یَفْعَلُوْا	وہ سب مرد نہ کریں.
	مؤنث	واحد	لَا تَفْعَلْ	وہ ایک عورت نہ کرے
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں نہ کریں
		جمع	لَا یَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہ کریں
حاضر	مذکر	واحد	لَا تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہ کر
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہ کرو
		جمع	لَا تَفْعَلُوْا	تم سب مرد نہ کرو
	مؤنث	واحد	لَا تَفْعَلِیْ	تو ایک عورت نہ کر
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کرو
		جمع	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	لَا اَفْعَلْ	میں نہ کروں
		مثنیٰ	لَا نَفْعَلْ	ہم نہ کریں
		جمع		

گردان فعل نہی مجہول

صیغے			گردان	معنی
غائب	مذکر	واحد	لَا يُقْتَلْ	وہ ایک مرد قتل نہ کیا جائے
		مثنیٰ	لَا يُقْتَلَا	وہ دو مرد قتل نہ کیے جائیں
		جمع	لَا يُقْتَلُوْا	وہ سب مرد قتل نہ کیے جائیں
	مؤنث	واحد	لَا تُقْتَلْ	وہ ایک عورت قتل نہ کی جائے
		مثنیٰ	لَا تُقْتَلَا	وہ دو عورتیں قتل نہ کی جائیں
		جمع	لَا يُقْتَلْنَ	وہ سب عورتیں قتل نہ کی جائیں
حاضر	مذکر	واحد	لَا تُقْتَلْ	تو ایک مرد قتل نہ کیا جائے
		مثنیٰ	لَا تُقْتَلَا	تم دو مرد قتل نہ کیے جاؤ
		جمع	لَا تُقْتَلُوْا	تم سب مرد قتل نہ کیے جاؤ
	مؤنث	واحد	لَا تُقْتَلِيْ	تو ایک عورت قتل نہ کی جائے
		مثنیٰ	لَا تُقْتَلَا	تم دو عورتیں قتل نہ کی جائیں۔
		جمع	لَا تُقْتَلْنَ	تم سب عورتیں قتل نہ کی جائیں۔
متکلم	مذکر مؤنث	واحد	لَا أُقْتَلْ	میں قتل نہ کیا جاؤں
		مثنیٰ جمع	لَا نُقْتَلْ	ہم قتل نہ کیے جائیں

مشق — ①

یَحْسِبُ ۔ یَشْرَبُ ۔ یَنْصُرُ

مذکورہ افعال سے فعل نہی معروف ومجہول کی گردان کرو!

مشق — ②

صیغوں کی شناخت کرکے ترجمہ کرو۔

لَا تَضْرِبَا ۔ لَا تَشْرَبُوْا ۔ لَا یَفْتَحَا ۔ لَا تَسْمَعْ ۔ لَا تَفْتَحَا ۔ لَا اُدْخُلْ ۔ لَا تَلْبَسْنَ ۔ لَا یُسْئَلْ ۔ لَا یَقْرَبْنَ ۔ لَا تَحْسَبُوْا ۔ لَا یَظْلِمُوْا ۔ لَا تَجْلِسَا ۔ لَا یَذْهَبْ ۔ لَا تَبْعُدْ ۔ لَا تُنْصَرْنَ ۔ لَا یُرْزَقْنَ

مشق — ③

فقرات ذیل کی عربی بناؤ!

تو ایک عورت مت بیٹھ ۔ ہماری مدد نہ کی جائے ۔ وہ سب مرد نہ جائیں ۔ تو قریب مت ہو ۔ وہ دونوں مرد جھوٹ نہ بولیں ۔ تم سب مرد مت کرو ۔ وہ سب عورتیں نہ دھوئیں ۔ اس ایک عورت کو نہ سنا جائے ۔ تم دونوں گمان مت کرو ۔ مجھے نہ مارا جائے ۔ ان سب مردوں کو طلب نہ کیا جائے ۔ تم سب عورتیں نہ کھولو ۔ وہ گمان نہ کرے ۔

مشق — ④

درج ذیل کی عربی بناؤ.

(۱) تو ایک عورت بازار نہ جا

(۲) وہ بھلائی کے کام سے نہ روکیں۔

(۳) تم دونوں کبھی جھوٹ نہ بولو۔

(۴) وہ دونوں کسی پر ظلم نہ کریں۔

(۵) تم سب سنّت کو نہ چھوڑو۔

(۶) وہ ایک عورت کسی کو نہ مارے۔

(۷) تم سب عورتیں گھر سے نہ نکلو۔

(۸) وہ عورتیں مسجد میں داخل نہ ہوں۔

(۹) تم سب شیطان کے قریب نہ جاؤ

(۱۰) تو (ایک مرد) جھوٹی بات مت سُن۔

سوالات

۱۔ فعل نہی کسے کہتے ہیں ؟

۲۔ فعل نہی بنانے کا قاعدہ کیا ہے ؟

سبق ۱۶

فعل نہی بانون تاکید

نون ثقیلہ و نون خفیفہ فعل نہی پر بھی آتا ہے۔ فعل امر کی طرح لام تاکید فعل نہی پر بھی نہیں آتا

گردان فعل نہی معروف بانون ثقیلہ

صیغے			گردان نون ثقیلہ	گردان نون خفیفہ	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	لَا يَفْعَلَنَّ	لَا يَفْعَلَنْ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے
		مثنیٰ	لَا يَفْعَلَانِّ	×	وہ دو مرد ہرگز نہ کریں
		جمع	لَا يَفْعَلُنَّ	لَا يَفْعَلُنْ	وہ سب مرد ہرگز نہ کریں
	مؤنث	واحد	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنْ	وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَانِّ	×	وہ دو عورتیں ہرگز نہ کریں
		جمع	لَا يَفْعَلْنَانِّ	×	وہ سب عورتیں ہرگز نہ کریں
حاضر	مذکر	واحد	لَا تَفْعَلَنَّ	لَا تَفْعَلَنْ	تو ایک مرد ہرگز نہ کر
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَانِّ	×	تم دو مرد ہرگز نہ کرو
		جمع	لَا تَفْعَلُنَّ	لَا تَفْعَلُنْ	تم سب مرد ہرگز نہ کرو

گردان فعل نہی معروف بانونِ تاکید

صیغے			گردان نون ثقیلہ	گردان نون خفیفہ	معنیٰ
حاضر	مؤنث	واحد	لَا تَفْعَلِنَّ	لَا تَفْعَلِنْ	تو ایک عورت ہرگز نہ کر۔
		مثنیٰ	لَا تَفْعَلَانِّ	×	تم دو عورتیں ہرگز نہ کرو۔
		جمع	لَا تَفْعَلْنَانِّ	×	تم سب عورتیں ہرگز نہ کرو۔
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	لَا اَفْعَلَنَّ	لَا اَفْعَلَنْ	میں ہرگز نہ کروں
		مثنیٰ جمع	لَا نَفْعَلَنَّ	لَا نَفْعَلَنْ	ہم ہرگز نہ کریں

گردان فعل نہی مجہول بانونِ تاکید

صیغے			گردان نون ثقیلہ	گردان نون خفیفہ	معنیٰ
غائب	مذکر	واحد	لَا يُقْتَلَنَّ	لَا يُقْتَلَنْ	وہ ایک مرد ہرگز قتل نہ کیا جائے
		مثنیٰ	لَا يُقْتَلَانِّ	×	وہ دو مرد ہرگز قتل نہ کیے جائیں۔
		جمع	لَا يُقْتَلُنَّ	لَا يُقْتَلُنْ	وہ سب مرد ہرگز قتل نہ کیے جائیں
	مؤنث	واحد	لَا تُقْتَلَنَّ	لَا تُقْتَلَنْ	وہ ایک عورت ہرگز قتل نہ کی جائے
		مثنیٰ	لَا تُقْتَلَانِّ	×	وہ دو عورتیں ہرگز قتل نہ کی جائیں
		جمع	لَا يُقْتَلْنَانِّ	×	وہ سب عورتیں ہرگز قتل نہ کی جائیں

گردان فعل نہی مجہول با نونِ تاکید

صیغے			گردان نون ثقیلہ	گردان نون خفیفہ	معنیٰ
حاضر	مذکر	واحد	لَا تُقْتَلَنَّ	لَا تُقْتَلَنْ	تو ایک مرد ہرگز قتل نہ کیا جائے
		مثنیٰ	لَا تُقْتَلَانِّ	×	تم دو مرد ہرگز قتل نہ کیے جاؤ
		جمع	لَا تُقْتَلُنَّ	لَا تُقْتَلُنْ	تم سب مرد ہرگز قتل نہ کیے جاؤ
	مؤنث	واحد	لَا تُقْتَلِنَّ	لَا تُقْتَلِنْ	تو ایک عورت ہرگز قتل نہ کی جائے
		مثنیٰ	لَا تُقْتَلَانِّ	×	تم دو عورتیں ہرگز قتل نہ کی جاؤ
		جمع	لَا تُقْتَلْنَانِّ	×	تم سب عورتیں ہرگز قتل نہ کی جاؤ
متکلم	مذکر و مؤنث	واحد	لَا اُقْتَلَنَّ	لَا اُقْتَلَنْ	میں ہرگز قتل نہ کیا جاؤں
		مثنیٰ، جمع	لَا نُقْتَلَنَّ	لَا نُقْتَلَنْ	ہم ہرگز قتل نہ کیے جائیں

مشق — ①

یَمُدُّ ۔ یَضْرِبُ ۔ یَسْجُدُ سے فعل نہی معروف و مجہول با نون ثقیلہ و خفیفہ گرداںو

مشق — ②

درج ذیل صیغوں کی شناخت کرو اور ترجمہ کرو۔

لَا یَتْرُکَنَّ ۔ لَا یَطْبَخُنَّ ۔ لَا تَنْصُرِنَّ ۔ تَعْرِفَنَّ ۔ اِجْلِسْ ۔ لَا یُسْمَعَنَّ

لَا تَغْسِلْنَانِّ ۔ لَا تَفْتَحْنَ ۔ لَا يَنْصُرْنَانِّ ۔ لَا تَطْلُبْنَ ۔ لَا تَذْهَبَانِّ ۔ لَا تَكْتُبْنَ
لَا تَضْرِبَانِّ ۔ لَا تَأْكُلْنَ ۔ لَا يَمْنَعَانِّ ۔ لَا تَشْرَبْنَ ۔

مشق — ۳

فقرات ذیل کی عربی بناؤ !

تم دو عورتیں ہرگز کسی کو نہ مارو۔ ان دو مردوں پر ہرگز کبھی ظلم نہ کیا جائے۔ ان سب مردوں کی اس معاملے میں ہرگز مدد نہ کی جائے۔ وہ سب عورتیں ہرگز گندگی کے قریب نہ جائیں۔ مجھے بند وق سے ہرگز قتل نہ کیا جائے۔ تم دونوں ہرگز شراب کے قریب نہ جاؤ۔ تجھ ایک مرد کو ہرگز نہ کھولا جائے۔ تو ہرگز جھوٹی گواہی مت دے۔ وہ سب مرد ہرگز شیطن کی عبادت نہ کریں۔ وہ ایک مرد ہرگز بازار نہ جائے۔ ہمیں ہرگز پڑھنے سے نہ روکا جائے۔ تم سب عورتیں ہرگز گوشت مت پکاؤ۔ تم سب مرد ہرگز شراب نہ پیو۔

مشق — ۴

ہم معنیٰ الفاظ ملاؤ !

لَا تَظْلِمْ	أُخْرُجْ
لَا تَكْذِبْ	اِجْلِسْ
لَا تَنْطِقْ	أُبْعُدْ عَنِ الْمَعْصِيَةِ
لَا تَدْخُلْ	أُصْدُقْ
لَا تَقْرَبِ الْمَعْصِيَةَ	اِعْدِلْ
لَا تَقُمْ	أُسْكُتْ

سبق ۱۷

مادّہ ــــ وزن

عربی زبان کی یہ خوبی ہے کہ معمولی تبدیلی کے بعد ایک لفظ سے سیکڑوں الفاظ بن جاتے ہیں۔ جیسے کَتَبَ سے یَکْتُبُ۔ اُکْتُبْ۔ کَاتِبٌ۔ مَکْتُوْبٌ۔ کِتَابٌ وغیرہ۔ آپ نے اوپر کی مثالوں سے اچھی طرح سمجھ لیا کہ لفظ کَتَبَ میں کچھ حرکات کی کمی وبیشی سے کس طرح بہت سے الفاظ بن گئے ہیں۔ اس طرح ایک لفظ سے بہت سے الفاظ بنائے جاسکتے ہیں البتہ یہ جاننا ضروری ہے کہ ہر لفظ کی اصل کیا ہے۔ کیونکہ اصل لفظ پر ہی کچھ حروف بڑھا کر یا حرکات میں تبدیلی کر کے دوسرے الفاظ بنائے جاتے ہیں۔ جیساکہ اوپر کی مثالوں میں کَتَبَ (ک، ت، ب) اصل لفظ ہے جس سے مختلف الفاظ بنائے گئے ہیں۔ اصل لفظ کو مادہ یا "حروف اصلی" بھی کہتے ہیں۔ مادہ یا حروف اصلی کی پہچان یہ ہے کہ وہ تمام الفاظ میں موجود رہتے ہیں۔ اور غیر اصلی حروف بدلتے رہتے ہیں۔ جیساکہ اوپر کی مثالوں میں "ک' ت' ب" ہر لفظ میں موجود ہیں، اور باقی حروف کہیں پر موجود ہیں اور کہیں پر نہیں اس لئے باقی حروف زائد کہلائیں گے۔ معلوم ہوا کہ "مادہ" یا حروف اصلی وہ ہیں جو ہر لفظ میں موجود رہیں۔ لغت میں اگر کوئی لفظ دیکھنا ہو تو پہلے اس لفظ کا "مادہ" (حروف اصلی) معلوم کرتے ہیں اور پھر اسی مادہ میں اس لفظ کو دیکھتے ہیں۔

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ کسی لفظ کا مادہ کیا ہے یعنی کس لفظ کے اصلی یا زائد حروف کیا ہیں ؟ علماء صرف نے قاعدہ "وزن" ایجاد کیا ہے اور "ف - ع - ل" کو اس کی اصل میزان قرار دیا ہے۔ جب ہم کسی لفظ کا مادہ معلوم کرنا چاہیں تو ہم اسے "فَعَل" کے مقابل رکھتے ہیں۔ اس لفظ کے جو حروف "فَعَلَ" کے مقابل ہوں وہ اصل حروف (مادہ) ہوتے ہیں اور باقی حرف زائد ہوتے ہیں جو حرف "ف" کے مقابل ہوتا ہے۔ اس کو "فا کلمہ" کہتے ہیں۔ جو حرف عین کے مطابق ہوتا ہے۔ اسے عین کلمہ کہا جاتا ہے اور جو حرف لام کے مقابل ہوتا ہے۔ اس کو "لام کلمہ" کہتے ہیں۔ جیسے

(۱) مَنْصُوْرٌ - مَفْعُوْلٌ - (۲) رُبَاعِیٌّ فُعَالِیٌّ

پہلی مثال میں فا کے مقابلے میں "ن" عین کے مقابلے میں "ص" لام کے مقابلے میں "ر" ہے۔ اس لئے "منصور" کا مادہ "ن، ص، ر" ہے اور باقی حروف زائد ہیں (ن۔ ص۔ ر" میں "ن" فا کلمہ ہے۔ کیونکہ وہ ف کے مقابل میں ہے "ص" عین کلمہ ہے۔ کیونکہ وہ عین کے مقابل ہے۔ "ر" لام کلمہ ہے کیونکہ وہ "ل" کے مقابل ہے۔

اسی طرح دوسری مثال میں "فا" کے مقابلے میں "ر" عین کے مقابلہ میں "ب" اور لام کے مقابلے میں "ع" ہے۔ اس لئے رباعی" کا مادہ "ر۔ب۔ع" یا "ربع" ہے اور "ر" فا کلمہ ہے "ب" عین کلمہ ہے۔ اور "ع" لام کلمہ ہے۔

جس لفظ کا وزن معلوم کرتے ہیں اس کو موزوں کہا جاتا ہے اور جس لفظ سے وزن معلوم کرتے ہیں۔ اسے میزان کہتے ہیں۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں مَنْصُوْرٌ رُبَاعِیٌّ موزوں ہیں اور مَفْعُوْلٌ فُعَالِیٌّ میزان ہے۔

مشق — ①

درج ذیل الفاظ کو موزوں کر کے حروف اصلی معلوم کرو !

زَمَانٌ ۔ عُقُوْلٌ ۔ اَشْرَافٌ ۔ فَسَادٌ ۔ شَرَارَةٌ

مشق — ②

درج ذیل الفاظ کے مادّے بناؤ !

مَعْرِفَةٌ ۔ عُلَمَاءُ ۔ مَكَاتِيْبُ ۔ مَسْجِدٌ ۔ نَسْمَعُوْنَ ۔

سوالات

(۱) مادّہ کسے کہتے ہیں ؟

(۲) میزان اور موزوں کی تعریف کرو ؟

(۳) اصل میزان کے حروف کیا ہیں ؟

(۴) کسی کلمہ کو وزن کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟

سبق ۱۸

مجرد و مزید فیہ

مجرد:۔ وہ کلمہ ہے جس کے تمام حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے نَزَلَ۔ عَقْلٌ

مزید فیہ:۔ وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلی کے علاوہ ایک یا کچھ حرف زائد ہوں جیسے اَکْرَمَ۔ اِجْتَنَبَ۔

فعل میں زیادہ سے زیادہ چار حروف اصلی ہوتے ہیں۔ اس طرح فعل مجرد کی دو قسمیں ہو جاتی ہیں۔

(۱) **ثلاثی مجرد**: جس میں تین حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے کَرُمَ۔ قَتَلَ۔ اس کا وزن فَعَلَ ہے۔

(۲) **رباعی مجرد**:۔ جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے بَعْثَرَ۔ دَحْرَجَ۔ اس کا وزن فَعْلَلَ ہے۔ مجرد کی طرح مزید فیہ کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) **ثلاثی مزید فیہ**:۔ جس کلمہ میں تین حروف اصلی ہوں اور ایک یا کچھ حروف زائد ہوں۔ جیسے اَکْرَمَ۔ اِجْتَنَبَ۔

(۲) **رباعی مزید فیہ**: جس کلمہ میں چار حروف اصلی ہوں اور ایک یا دو زائد ہوں

جیسے۔ تَبَعْثَرَ۔ اِقْشَعَرَّ۔

اس طرح مادہ کے اعتبار سے فعل کی کل چار قسمیں ہوئیں۔

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ

مشق ــ ①

مندرجہ ذیل افعال میں ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ کو چھانٹو۔

قَتَلَ۔ نَزَّلَ۔ اَبْعَدَ۔ اِجْتَنَبَ۔ حَمِدَ۔ قَطَعَ۔ تَبَسَّمَ۔ حَارَبَ۔ جَفَّ۔ تَقَاتَلَ

اِسْتَغْفَرَ۔ قَاتَلَ۔ اِنْصَرَفَ۔

مشق ــ ②

مندرجہ ذیل افعال میں رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کو چھانٹو۔

زَعْفَرَ۔ تَدَحْرَجَ۔ اِحْرَنْجَمَ۔ قَنْطَرَ۔ تَسَرْبَلَ۔ اِبْرَنْشَقَ۔ دَحْرَجَ۔ تَبَخْتَرَ۔

عَسْكَرَ۔ تَبَرْقَعَ۔

مشق ــ ③

ذیل میں گروپ "الف" کے تحت ثلاثی مجرد کے افعال ہیں اور گروپ "ب" کے تحت ثلاثی مزید فیہ کے افعال ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کا فعل جس ثلاثی مجرد سے بنا ہے اس کو ایک خط کے ذریعہ ملاؤ جیسا کہ مثال سے ظاہر ہے۔

سوالات

(۱) مجرد کسے کہتے ہیں؟

(۲) مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

(۳) مادہ کے اعتبار سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

سبق ۱۹

ثلاثی مجرد کے ابواب

آپ پڑھ چکے ہیں کہ ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت یکساں نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ جاننے کے لئے کہ کسی فعل میں ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہے۔ عام طور سے ماضی اور مضارع کے صیغہ واحد مذکر غائب کو ملا کر بولا جاتا ہے تاکہ "عین" کلمہ کی حرکت معلوم ہو جائے اور دوسرے صیغوں میں بھی اس حرکت کو باقی رکھا جائے۔ مثلاً نَصَرَ یَنْصُرُ کہا جائے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ ماضی میں عین کلمہ پر زبر ہے اور مضارع میں عین کلمہ پر پیش ہے۔

جب ماضی اور مضارع کا واحد مذکر غائب کا صیغہ ایک ساتھ ملا کر بولا جائے تو اسے باب کہتے ہیں۔

جس فعل کے تینوں حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ اسے ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ ثلاثی مجرد کے چھ باب آتے ہیں۔

ماضی	مضارع	وزن	تفصیل
نَصَرَ	یَنْصُرُ	فَعَلَ ۔ یَفْعُلُ	ماضی میں عین کلمہ پر زبر اور مضارع میں پیش

تفصیل	وزن	مضارع	ماضی
ماضی میں عین کلمہ پرزبر اور مضارع میں زیر	فَعَلَ۔ یَفْعِلُ	یَضْرِبُ	ضَرَبَ
ماضی میں عین کلمہ پرزیر اور مضارع میں زبر	فَعِلَ۔ یَفْعَلُ	یَسْمَعُ	سَمِعَ
ماضی میں عین کلمہ پرزبر اور مضارع میں بھی زبر	فَعَلَ۔ یَفْعَلُ	یَفْتَحُ	فَتَحَ
ماضی میں عین کلمہ پرپیش اور مضارع میں بھی پیش	فَعُلَ۔ یَفْعُلُ	یَکْرُمُ	کَرُمَ
ماضی میں عین کلمہ پر زیر اور مضارع میں بھی زیر	فَعِلَ۔ یَفْعِلُ	یَحْسِبُ	حَسِبَ

جس فعل کے بارے میں کہا جائے کہ وہ باب نَصَرَ سے ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کے ماضی میں عین کلمہ پر زبر اور مضارع میں عین کلمہ پر پیش پڑھا جائے گا۔ مثلاً کہا جائے کہ دَخَلَ (د۔خ۔ل) باب نَصَرَ سے ہے تو اس کا ماضی دَخَلَ (بر وزن نَصَرَ) اور مضارع یَدْخُلُ (بر وزن یَنْصُرُ) ہوگا۔ اس طرح سے اگر کسی فعل کے بارے میں کہا جائے کہ وہ باب سَمِعَ سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کے ماضی کا عین کلمہ مکسور اور مضارع کا عین کلمہ مفتوح ہے۔ مثلاً کہا جائے کہ "ف ر ح" باب سَمِعَ سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کا ماضی فَرِحَ (بر وزن سَمِعَ) اور مضارع یَفْرَحُ (بر وزن یَسْمَعُ) ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کی نشاندہی کرنے کے لیے کچھ علامتیں متعین کرلی گئی ہیں تاکہ اختصار سے کام چل جائے۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

باب	علامت
نَصَرَ۔ یَنْصُرُ	(ن)

باب	علامت
ضَرَبَ. يَضْرِبُ	(ض)
سَمِعَ. يَسْمَعُ	(س)
فَتَحَ. يَفْتَحُ	(ف)
كَرُمَ. يَكْرُمُ	(ك)
حَسِبَ. يَحْسِبُ	(ح)

اگر کسی مادہ یا فعل کے آگے (ن) لکھا ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے استعمال ہوتا ہے یعنی اس کے ماضی کے عین کلمہ پر زبر اور مضارع کے عین کلمہ پر پیش آتا ہے۔ اسی طرح باقی علامتوں سے ان کے باب کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

مشق — ①

درج ذیل مادوں سے ان کے ماضی، مضارع لکھو!

۱. ع. ل. م (س) ۲. ت. ر. ك. (ن) ۳. ب. ع. ث (ف)

۴. ش. ر. ف (ك) ۵. م. ن. ع. (ف) ۶. ن. ع. م (ح)

۷. غ. س. ل (ض) ۸. ك. ت. ب. (ن) ۹. س. ج. د (ن)

مشق — ②

درج ذیل افعال کے ابواب اپنے استاد سے معلوم کر کے کاپی پر لکھو اور یاد کرو!

(۱) حَمِدَ (۲) غَلَبَ (۳) كَثُرَ (۴) عَبَدَ (۵) صَنَعَ (۶) جَلَسَ
(۷) قَتَلَ (۸) شَهِدَ (۹) طَلَبَ (۱۰) فَهِمَ (۱۱) جَعَلَ (۱۲) ظَلَمَ
(۱۳) جَهِلَ (۱۴) ذَبَحَ (۱۵) قَرُبَ (۱۶) شَرِبَ (۱۷) بَعُدَ (۱۸) قَرَءَ

سوالات

۱۔ باب کسے کہتے ہیں ؟
۲۔ ثلاثی مجرد کسے کہتے ہیں ؟
۳۔ ثلاثی مجرد کے کتنے باب ہیں ؟

سبق ۲۰

ثلاثی مزید کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور ایک یا کچھ حروف زائد کردے گئے ہوں جیسے اَکْرَمَ قَاتَلَ

ثلاثی مزید فیہ کے کل بارہ باب ہیں جنہیں ہم تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں

(الف) وہ ابواب جن میں ایک حرف زائد کیا گیا ہو اور یہ تین ہیں۔

(۱) اَفْعَلَ شروع میں ہمزہ "ا" زائد کر کے جیسے ذَھَبَ سے اَذْھَبَ: اس باب کو بابِ "افعال" کہتے ہیں۔

(۲) فَعَّلَ عین کلمہ کو مشدد کر کے جیسے صَرَفَ سے صَرَّفَ اس باب کو بابِ "تفعیل" کہتے ہیں

(۳) فَاعَلَ ف کلمہ کے بعد "الف" زائد کر کے جیسے قَتَلَ سے قَاتَلَ اس باب کو بابِ "مفاعلہ" کہتے ہیں۔

وہ ابواب جن میں دو حروف زائد کئے گئے ہوں اور یہ پانچ ہیں۔

(۱) تَفَعَّلَ ف کلمہ سے پہلے "ت" کو زائد کر کے اور عین کلمہ کو مشدد کر کے جیسے جَنَبَ سے تَجَنَّبَ اس باب کو بابِ "تَفَعُّل" کہتے ہیں۔

(۲) تَفَاعَلَ "ف" کلمہ سے پہلے "ت" اور "ف" کلمہ کے بعد "الف" زائد کر کے جیسے قَتَلَ سے تَقَاتَلَ اس باب کو باب "تفاعل" کہتے ہیں۔

(۳) اِفْتَعَلَ "ف" کلمہ سے پہلے "ہمزۂ وصل" اور "ف" کلمہ کے بعد "ت" زائد کر کے جیسے بَعَدَ سے اِبْتَعَدَ۔ اس باب کو بابِ "افتعال" کہتے ہیں

(۴) اِنْفَعَلَ ف کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور نون زائد کر کے جیسے۔
صَرَفَ سے اِنْصَرَفَ اس باب کو بابِ "انفعال" کہتے ہیں۔
(۵) اِفْعَلَّ: ف کلمہ سے پہلے ہمزہ وصل زائد کر کے اور لام کلمہ کو مشدد کرنے سے جیسے صَفِرَ سے اِصْفَرَّ اس باب کو "باب اِفْعِلَال" کہتے ہیں۔
(ج) وہ ابواب جن میں تین حروف زائد کئے گئے ہوں اور وہ چار ہیں۔
(۱) اِسْتَفْعَلَ ف کلمہ سے پہلے "ہمزہ۔ سْ۔ تَ" زائد کر کے جیسے نَصَرَ سے اِسْتَنْصَرَ۔
اس باب کو بابِ "استفعال" کہتے ہیں۔
(۲) اِفْعَالَّ ف کلمہ سے پہلے ہمزہ۔ عین کلمہ کے بعد "الف" زائد کر کے اور لام کو مشدد کر کے۔ جیسے دَهِمَ سے اِدْهَامَّ۔ اس باب کو بابِ "افعیلال" کہتے ہیں۔
(۳) اِفْعَوْعَلَ ف کلمہ سے پہلے ہمزۂ عین کلمہ کے بعد "واؤ" زائد کر کے اور عین کلمہ کو واؤ کے بعد دوبارہ لانے سے جیسے خَشُنَ سے اِخْشَوْشَنَ اس باب کو بابِ "اِفْعِيْعَال" کہتے ہیں۔
(۴) اِفْعَوَّلَ ف کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد "واؤ مشدد" زائد کر کے جیسے جَلَذَ سے اِجْلَوَّذَ۔ اس باب کو باب "اِفْعِوَّال" کہتے ہیں۔
نوٹ: شروع کے نو ابواب زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ آخر کے تین باب بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور ثلاثی مزید فیہ کے افعال چھانٹ کر ان کے ابواب بتاؤ!

(۱) اِنْصَرَفَ الطُّلَّابُ اِلَى الْبُيُوْتِ (۲) اِسْتَخْلَفَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلِيًّا بَعْدَ عُثْمَانَ

(۳) اِحْمَرَّ الْوَلَدُ صَبَاحًا (۴) اِخْضَارَّ الزَّرْعُ

(۵) اِعْتَزَلَ الْمَظْلُوْمُ فِى الْبَيْتِ (۶) عَظَّمَ التِّلْمِيْذُ الْاَسَاتِذَةَ

(۷) بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ (۸) اِخْرَوْرَقَ الثَّوْبُ ـ

(۹) اِحْرَوَّطَ النَّجَّارُ الْحَطَبَ (۱۰) تَسَاقَطَ الثَّمَرُ مِنَ الشَّجَرِ

(۱۱) اَكْرَمَ الرَّجُلُ الضَّيْفَ (۱۲) تَقَبَّلَ اللّٰهُ الدُّعَاءَ

مشق ــ ②

(الف) ذیل میں ثلاثی مجرد کے افعال لکھے ہیں۔ ان سے مزید یک حرف کے تمام افعال لکھو۔ خَرَجَ ـ فَرِحَ ـ حَضَرَ ـ

(ب) ذیل میں ثلاثی مجرد کے افعال لکھے ہیں ان سے مزید بدو حرف کے تمام افعال لکھو۔

قَتَلَ ـ بَعُدَ ـ رَفَعَ

مشق ــ ③

درج ذیل افعال میں جو حروف زائد کئے گئے ہیں۔ ان کی تعیین کیجئے۔

اِعْرَوْرَقَ ـ تَقَرَّبَ ـ قَاسَمَ ـ اِغْبَرَّ ـ اِسْتَخْرَجَ ـ سَامَعَ

اِشْتَمَلَ ـ حَرَّمَ

مشق — ۴

"گروپ الف" ثلاثی مجرد کے ابواب لکھے گئے ہیں۔ "گروپ ب" ان کے ثلاثی مزید فیہ کے ابواب لکھے گئے ہیں۔ مثال دیکھ کر انھیں خط کے ذریعہ ملاؤ۔

حَسُنَ	تَحَدَّثَ
خَرَجَ	اِنْكَسَرَ
كَسَرَ	اَحْسَنَ
حَدَثَ	اِغْرَوْرَقَ
عَلِمَ	تَبَاعَدَ
غَرِقَ	اِسْتَخْرَجَ
بَعُدَ	عَلَّمَ

سوالات

(۱) ثلاثی مزید فیہ کسے کہتے ہیں ؟
(۲) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب لکھیے؟

سبق ۲۱

رباعی مجرد مزید فیہ

رباعی مجرد: وہ فعل ہے جس کے حروفِ اصلی چار ہوں اور اس میں کوئی حرف زائد نہ ہو رباعی مجرد کا ایک باب آتا ہے۔

(۱) فَعْلَلَ. جیسے بَعْثَرَ. اس باب کو "بابِ فَعْلَلَة" کہتے ہیں۔

رباعی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کے حروفِ اصلی چار ہوں اور اس میں ایک یا دو حرف زائد کر دیئے گئے ہوں۔ رباعی مزید کے تین باب ہیں۔

(۱) تَفَعْلَلَ: ف "کلمہ" سے پہلے "ت" زائد کرنے سے جیسے بَعْثَرَ سے تَبَعْثَرَ اس باب کو "بابِ تَفَعْلُل" کہتے ہیں۔

(۲) اِفْعَلَلَّ: ف کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد کرنے اور لام کلمہ کو مشدد کرنے سے جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ اس باب کو "بابِ افْعِلَّال"

(۳) اِفْعَنْلَلَ: ف کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد کرنے سے جیسے حَرْجَمَ سے "اِحْرَنْجَمَ" اس باب کو "بابِ اِفْعِنْلَال" کہتے ہیں۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور فعل رباعی مجرد و مزید کی تعین کرو!

(۱) اِبْرَنْشَقَ الطُّلَّابُ الْفَائِزُوْنَ۔

(۲) اِنْمَهَرَتْ عَيْنُ الْاَسَدِ عِنْدَ الْوُثُوْبِ

(۳) اِقْشَعَرَّ الْوَلَدُ مِنَ الْبَرْدِ

(۴) تَبَرْقَعَتْ فَاطِمَةُ خَارِجَةً مِنَ الْبَيْتِ

(۵) زَعْفَرْتُ الثِّيَابَ

(۶) دَحْرَجْتُ الْكُرَةَ بِالْقَدَمِ

(۷) اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ

(۸) رَفْرَفَ عُمَرُ رَايَةَ الْاِسْلَامِ

مشق — ②

(الف) درج ذیل افعال رباعی مجرد کو رباعی مزید میں تبدیل کرو!

عَسْكَرَ۔ بَعْثَرَ۔ زَلْزَلَ۔ سَرْبَلَ۔ شَقْشَقَ۔

(ب) درج ذیل رباعی مزید کو رباعی مجرد میں تبدیل کرو!

تَبَعْثَرَ۔ اِقْشَعَرَّ۔ تَرَفْرَفَ۔ تَرَعْرَعَ۔ اِسْلَنْطَحَ۔

سوالات

(۱) رباعی مجرد کسے کہتے ہیں؟

(۲) رباعی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟

(۳) رباعی مجرد و رباعی مزید فیہ کے ابواب لکھو؟

سبق ۲۲

اسم کی بحث

اسم کی تین قسمیں ہیں ۔

(۱) مصدر :- وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا سمجھا جائے مگر اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے ۔ ہر فعل اور اسم مشتق مصدر ہی سے بنتا ہے ۔

اردو میں مصدر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں "نا" آتا ہے ۔ جیسے ۔ اَكْلٌ (کھانا) ذَهَابٌ (جانا) جُلُوْسٌ (بیٹھنا) قِيَامٌ (کھڑے ہونا) وغیرہ ۔ مصدر کا کچھ بیان ابواب کے ذیل میں گذر چکا ہے ۔ باقی اگلی کتاب میں ہوگا ۔

(۲) اسم جامد :- وہ اسم ہے جو کسی لفظ سے نہ بنتا ہو اور نہ کوئی دوسرا لفظ اس سے بنتا ہو جیسے فَرَسٌ ۔ رَجُلٌ کبھی خلافِ قیاس اسم جامد سے بھی دوسرا لفظ بن جاتا ہے ۔ جیسے بَقْلَةٌ سے بَقَّالٌ

(۳) اسمِ مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے اس طور پر بنا ہو کہ مصدر کے معنیٰ اور مادہ اس میں باقی رہے جیسے ضَرْبٌ (مارنا) سے ضَارِبٌ (مارنے والا)

اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں ۔

(۱) اسمِ فاعل (۲) اسمِ مفعول (۳) صفتِ مشبہ (۴) اسمِ تفضیل (۵) اسمِ آلہ

(۶) اسم ظرف۔
ان کا تفصیلی بیان اگلے اسباق میں ہوگا۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو۔ اسم مصدر۔ اسم جامد اور اسم مشتق چھانٹو۔

(۱) اَلْاَدَبُ كَنْزٌ عِنْدَ الْحَاجَةِ (۲) اَلْكِتَابُ صَاحِبٌ فِي الْمَجْلِسِ وَالْخَلْوَةِ
(۳) قُلِ الْحَقَّ لَوْ كَانَ مُرًّا (۴) إِنَّمَا الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ
(۵) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ (۶) ذِكْرُ اللّٰهِ مُؤْنِسٌ فِي الْوَحْدَةِ
(۷) إِنِّيْ تَأَسَّفْتُ اَسَفًا عَظِيْمًا بِمَوْتِهٖ (۸) إِنَّ مَدِيْنَةَ دِهْلِيْ عَاصِمَةُ الْهِنْدِ
(۹) اَلْعِلْمُ زِيْنَةُ الْحَيَاةِ (۱۰) لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ

مشق — ②

(۱) پانچ ایسے الفاظ لکھو جو اسم مصدر ہوں۔
(۲) پانچ ایسے الفاظ لکھو جو جامد ہوں۔
(۳) پانچ ایسے الفاظ لکھو جو مشتق ہوں۔

مشق — ③

گروپ "الف" کے تحت کچھ مصدر لکھے ہیں اور گروپ "ب" کے تحت ان

کے مشتق درج ہیں۔ البتہ ترتیب بدلی ہوئی ہے۔ خط کے ذریعہ مصادر اور ان کے مشتقات کو ملاؤ۔

سوالات

(۱) اسم کی کتنی قسمیں ہیں ؟

(۲) مصدر کسے کہتے ہیں ؟ مثالیں بھی دو۔

(۳) اسمِ جامد کی تعریف مع مثال لکھو۔

(۴) اسمِ مشتق کسے کہتے ہیں ؟ تین مثالیں لکھو۔

سبق ۲۳

اسم فاعل

اسمِ فاعل:۔ وہ اسمِ مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل صادر ہو۔ جیسے کَاتِبٌ ثلاثی مجرد سے اسمِ فاعل "ف" کلمہ کے بعد الف زیادہ کرکے اور عین کو کسرہ دے کر بنایا جاتا ہے۔ آخری حرف پر تنوین ہوتی ہے۔

یعنی فَاعِلٌ کے وزن پر جیسے نَصَرَ سے نَاصِرٌ۔ حَمِدَ سے حَامِدٌ۔ غیر ثلاثی مجرد کا اسم فاعل مضارع معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنایا جاتا ہے۔ اس طور پر کہ علامتِ مضارع دور کرکے اس کی جگہ میم مضموم بڑھا دیا جائے اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دے دیا جائے۔ جیسے یَتَقَاتَلُ سے مُتَقَاتِلٌ۔ یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ وغیرہ۔

اسمِ فاعل کے آخر میں تثنیہ و جمع کی علامتیں لاحق ہوتی ہیں۔ اس طرح اسمِ فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں۔

گردان اسم فاعل ثلاثی مجرد

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	کَاتِبٌ	کَاتِبَانِ	کَاتِبُوْنَ
مؤنث	کَاتِبَۃٌ	کَاتِبَتَانِ	کَاتِبَاتٌ

گردان اسمِ فاعل غیر ثلاثی مجرد

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنِبَانِ	مُجْتَنِبُوْنَ
مؤنث	مُجْتَنِبَةٌ	مُجْتَنِبَتَانِ	مُجْتَنِبَاتٌ

اسمِ فاعل سے پہلے فاعلی ضمیریں لگا کر غائب وحاضر اور مخاطب کے صیغے بنتے ہیں جیسے

صیغے	غائب		حاضر		متکلم
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مشترک
واحد	هُوَ عَالِمٌ	هِيَ عَالِمَةٌ	أَنْتَ عَالِمٌ	أَنْتِ عَالِمَةٌ	أَنَا عَالِمٌ
مثنیٰ	هُمَا عَالِمَانِ	هُمَا عَالِمَتَانِ	أَنْتُمَا عَالِمَانِ	أَنْتُمَا عَالِمَتَانِ	نَحْنُ عَالِمَانِ، عَالِمَتَانِ
جمع	هُمْ عَالِمُوْنَ	هُنَّ عَالِمَاتٌ	أَنْتُمْ عَالِمُوْنَ	أَنْتُنَّ عَالِمَاتٌ	نَحْنُ عَالِمُوْنَ، عَالِمَاتٌ

کبھی کبھی اسمِ فاعل فَعُوْلٌ اور فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے صَبُوْرٌ (صبر کرنے والا) سَمِیْعٌ (سننے والا) ماضی مضموم العین سے اسمِ فاعل نہیں آتا۔ اسمِ صفت کا صیغہ آتا ہے جیسے کَرِیْمٌ وغیرہ۔

جب اسمِ فاعل کے معنی میں مبالغہ اور زیادتی مقصود ہو تو اس وقت فاعل کے بجائے مبالغہ کے اوزان استعمال کرتے ہیں۔ مبالغہ کے اکثر اوزان سماعی ہیں۔ ان میں سے زیادہ استعمال ہونے والے حسب ذیل ہیں۔

(۱) فَعَّالٌ جیسے سَفَّاكٌ (۲) فُعَّالٌ جیسے کُبَّارٌ (۳) فِعِّیْلٌ جیسے صِدِّیْقٌ

(۴) فَعِلٌ جیسے حَذِرٌ (۵) فَعِیْلٌ جیسے عَلِیْمٌ (۶) فَعُوْلٌ جیسے حَقُوْدٌ

(۷) مِفْعَلٌ ۔ مِجْزَمٌ (۸) مِفْعَالٌ ۔ مِطْعَانٌ (۹) مِفْعِیْلٌ ۔ مِنْطِیْقٌ

(۱۰) فَاعُوْلٌ ۔ فَارُوْقٌ (۱۱) فُعَالٌ ۔ عُجَابٌ (۱۲) فَعُّوْلٌ ۔ قَیُّوْمٌ

اوزانِ مبالغہ میں تذکیر وتانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ کبھی مبالغہ کے لئے آخر میں "ۃ" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے عَلَّامَۃٌ۔ اہل حرفہ کے لئے فَعَّالٌ کا وزن خاص ہے۔ جیسے خَیَّاطٌ۔ بَزَّازٌ۔ حَجَّامٌ۔ بعض اوقات یہ وزن اسم جامد سے بھی بنایا جاتا ہے۔ جیسے بَقْلَۃٌ سے بَقَّالٌ۔ جَمَلٌ سے جَمَّالٌ۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو۔ اسم مبالغہ اور اسم فاعل چھانٹو!

(۱) المؤمن صَبُوْرٌ شَکُوْرٌ (۲) إِنَّ هٰذَا الشَّیْءُ عُجَابٌ

(۳) إِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ (۴) لَا يَجِدُ الْغَضُوْبُ صَدِيْقًا

(۵) لَا تَكُنْ جَزِعًا عِنْدَ الشَّدَائِدِ (۶) اَلْمُؤْمِنُ لَا نَمَّامٌ وَلَا مُغْتَابٌ

(۷) اَلْعَاقِلُ وَزَّانٌ لِكَلَامِهٖ (۸) عَلِیٌّ رَحِیْمٌ بِالضُّعَفَاءِ

(۹) كُلُّ مُسْلِمٍ مُؤْنِسٌ لِلْفُقَرَاءِ (۱۰) كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

مشق — ②

(الف) درج ذیل افعال سے اسم مبالغہ بناؤ!

نَحَرَ. وَهَبَ. شَهِبَ. نَطَقَ. غَفَرَ.

ب، درج ذیل افعال سے اسم فاعل بناؤ.

اِمْتَلأَ. ضَلَّ. جَارَ. اَحَبَّ. ظَلَمَ. حَادَثَ. صَرَفَ. اِخْلَوْلَقَ. اِقْتَتَلَ. تَنَزَّلَ

مشق — ③

عربی بناؤ.

(۱) فرید بہت کھانے والا اور گھومنے والا آدمی ہے (۲) ہر منافق بہت زیادہ کینہ رکھنے والا ہے (۳) مومن نہ حسد کرنے والا ہوتا ہے اور نہ کینہ رکھنے والا. (۴) شریف آدمی مہمان کے لئے زیادہ سخی ہوتا ہے. (۵) بہادر آدمی غصہ کو بہت زیادہ برداشت کرنے والا ہوتا ہے۔ (۶) خدا تعالیٰ دل کے چھپے حالات کو جاننے والا ہے. (۷) مسلمان نہ جھوٹا ہوتا ہے اور نہ چوری کرنے والا. (۹) جلد باز انسان کوئی خوشی حاصل نہیں کرسکتا.

مشق — ④

(الف) اسم فاعل کو اسم مبالغہ میں تبدیل کیجئے!

دَاتِبٌ. كَاذِبٌ. صَابِرٌ. فَاتِحٌ. غَاصِبٌ.

(ب) اسم مبالغہ کو اسم فاعل میں تبدیل کرو !

مَنُوْلٌ. جَوَّالٌ. وَدُوْدٌ. صَدُوْقٌ. هَيَّابٌ.

سوالات

(۱) اسم فاعل کسے کہتے ہیں ؟

(۲) اسم فاعل بنانے کا کیا قاعدہ ہے ؟

(۳) اسم مبالغہ کسے کہتے ہیں ؟

(۴) اسم مبالغہ کے مشہور اوزان کیا ہیں ؟

سبق ۲۴

اسم مفعول

اسم مفعول :۔ وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہو۔ جیسے مَأْكُوْلٌ (کھایا ہوا) اسم مفعول ثلاثی مجرد سے "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آتا ہے جیسے سَمِعَ سے مَسْمُوْعٌ ۔ ضَرَبَ سے مَضْرُوْبٌ ۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول اس طور پر بنایا جاتا ہے کہ مضارع مجہول کی علامتِ مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ میم مضموم لگا دیا جائے اور آخری حرف پر تنوین بڑھا دی جائے ۔ جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ ۔ يُسْتَنْصَرُ سے مُسْتَنْصَرٌ

اس فرق کو ہمیشہ ذہن میں رکھئے کہ اسم فاعل کا ماقبلِ آخر مکسور ہوتا ہے اور اسم مفعول کا ماقبلِ آخر مفتوح جیسے

اسم فاعل	اسم مفعول
مُكْرِمٌ	مُكْرَمٌ
مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنَبٌ
مُحَادِثٌ	مُحَادَثٌ
مُنَزِّلٌ	مُنَزَّلٌ

اسم مفعول فعل لازم سے کبھی نہیں بنتا ہمیشہ فعل متعدی سے بنتا ہے فَعُوْلٌ اور فَعِيْلٌ کے اوزان فاعل کی طرح مفعول کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

جیسے رَسُوْلٌ بمعنیٰ مُرْسَلٌ (بھیجا ہوا) جَرِیْحٌ بمعنیٰ مَجْرُوْحٌ (زخمی) گویا کہ فَعُوْلٌ اور فَعِیْلٌ کے اوزان فاعل و مفعول کے لئے مشترک ہیں۔

اسم مفعول سے پہلے فاعلی ضمیریں لگانے سے غائب و حاضر اور مخاطب کے صیغے بن جاتے ہیں۔

صیغے	مذکر غائب	مؤنث غائب	مذکر حاضر	مؤنث حاضر	متکلم مشترک
واحد	هُوَمَظْلُوْمٌ	هِيَ مَظْلُوْمَةٌ	اَنْتَ مَظْلُوْمٌ	اَنْتِ مَظْلُوْمَةٌ	اَنَا مَظْلُوْمٌ
مثنیٰ	هُمَا مَظْلُوْمَانِ	هُمَا مَظْلُوْمَتَانِ	اَنْتُمَا مَظْلُوْمَانِ	اَنْتُمَا مَظْلُوْمَتَانِ	نَحْنُ مَظْلُوْمَانِ مَظْلُوْمَتَانِ
جمع	هُمْ مَظْلُوْمُوْنَ	هُنَّ مَظْلُوْمَاتٌ	اَنْتُمْ مَظْلُوْمُوْنَ	اَنْتُنَّ مَظْلُوْمَاتٌ	نَحْنُ مَظْلُوْمُوْنَ نَحْنُ مَظْلُوْمَاتٌ

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور ہر جملہ میں اسم مفعول کی نشاندہی کرتے ہوئے بتاؤ کہ وہ ثلاثی مجرد سے بنا ہے یا مزید سے۔

اَلْمُقَصِّرُ مَلُوْمٌ

اَلْكِتَابُ مُتَّخَذٌ صَدِيْقًا

اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ

اَلْحَدِيْثُ مَسْمُوْعٌ عِنْدَ النَّاسِ

اَلصَّدِيْقُ الْمُخْلِصُ مَحْبُوْبٌ

دُعَاءُ الْمَظْلُوْمِ مُسْتَجَابٌ

اَلتِّلْمِيْذُ الْمُهَذَّبُ مَحْمُوْدٌ

كُلُّ مَمْنُوْعٍ مَرْغُوْبٌ فِيْهِ

اِنَّكُمْ لَمَبْعُوْثُوْنَ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ

حَفِظْتُ كَثِيْرًا مِّنَ الشِّعْرِ الْمُخْتَارِ

مشق ۔ ②

درج ذیل افعال سے اسم مفعول بناؤ ۔

ذَكَرَ ۔ سَأَلَ ۔ اَتْقَنَ ۔ خَلَقَ ۔ عَانَدَ ۔ اِسْتَعْظَمَ ۔

اَقَامَ ۔ اِسْتَبْشَرَ ۔ اِمْتَنَعَ

مشق ۔ ③

نیچے کچھ اسم مفعول لکھے ہیں ان کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کرو ۔

اَلْكِتَابُ ۔۔۔۔۔۔ اَمَامَ الْاُسْتَاذِ ۔ اَلشَّاةُ ۔۔۔۔۔۔ لِلضُّيُوْفِ

يَدُ الْفَقِيْرِ ۔۔۔۔۔۔ اِلَى الْاَغْنِيَاءِ ۔ اَلرَّجُلُ ۔۔۔۔۔۔ مَالُهُ

هٰذَا الْمَنْزِلُ ۔۔۔۔۔۔ اَلْاَثَاثِ ۔ كُلُّ عَابِدٍ ۔۔۔۔ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اَلْمَجِدُّ ۔۔۔۔۔۔ جَائِزَةً ۔ فِى الْحُجْرَةِ نَافِذَتَانِ ۔۔۔۔۔۔

مَاجُوْرٌ ۔ مَبْسُوْطَةٌ ۔ مُغْلَقَتَانِ ۔ مُرَتَّبٌ ۔ مَفْتُوْحٌ ۔ مَذْبُوْحَةٌ

مَفْقُوْدٌ ۔ مَمْنُوْحٌ

مشق ۔ ④

عربی بناؤ ۔

١ کھڑکیاں بند ہیں اور دروازہ کھلا ہے
٢ انھیں کھاتے ہوئے بھوسے کے مانند بنا دیا۔
٣ مہذب لڑکیاں قابل ستائش ہیں ۔
٤ یہ حدیث امام بخاری سے مروی ہے ۔
٥ کتاب کاپی کے نیچے چھپی ہوئی ہے ۔
٦ کمرہ ہوا سے بھرا ہوا ہے ۔
٧ کتاب کی عبارت دوسری جگہ سے لی گئی ہے
٨ ہندوستان کے مسلمان مظلوم ہیں ۔
٩ نیک آدمی کی دعا سنی جاتی ہے ۔
١٠ صاف بچہ ہر شخص کو پیارا ہے ۔

سبق ۲۵

اسم ظرف

اسم ظرف :۔ وہ اسم ہے جو کام کی جگہ یا وقت کو بتائے۔ جیسے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر بنتا ہے۔

(۱) اگر مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ یَأْخُذُ سے مَأْخَذٌ

(۲) اگر مضارع مکسور العین ہو تو اسم ظرف "مَفْعِلٌ" کے وزن پر آئے گا۔ جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ۔ البتہ بارہ الفاظ خلاف قیاس آئے ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں۔ ان الفاظ کا مضارع مضموم العین ہے۔ اس لئے اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آنا چاہئے تھا۔ مگر آیا ہے مَفْعِلٌ کے وزن پر۔

اسم ظرف	مضارع	اسم ظرف	مضارع
(۱) مَنْسِكٌ	يَنْسُكُ	(۲) مَسْجِدٌ	يَسْجُدُ
(۳) مَجْزِرٌ	يَجْزُرُ	(۴) مَسْكِنٌ	يَسْكُنُ
(۵) مَنْبِتٌ	يَنْبُتُ	(۶) مَسْقِطٌ	يَسْقُطُ
(۷) مَطْلِعٌ	يَطْلُعُ	(۸) مَغْرِبٌ	يَغْرُبُ
(۹) مَرْفِقٌ	يَرْفُقُ	(۱۰) مَنْخِرٌ	يَنْخُرُ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف مفعول کے وزن پر ہی آتا ہے گویا کہ اسم مفعول ظرف کے معنیٰ بھی دیتا ہے۔ جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنَبٌ۔

کبھی اسم ظرف کا صیغہ اسم جامد سے بھی بنتا ہے جبکہ وہ مکانیت پر اور کثرت پر دلالت کرے۔ جیسے اَسَدٌ سے مَاسَدَةٌ (شیر کے رہنے کی جگہ)

کبھی اسم ظرف کے صیغہ کے آخر میں "ۃ" بھی زائد کرتے ہیں۔ جیسے مَزْرَعَةٌ۔ مَدْرَسَةٌ مَهْلَكَةٌ وغیرہ۔

گردان اسم ظرف

واحد	مثنیٰ	جمع
مَكْتَبٌ	مَكْتَبَانِ	مَكَاتِبُ

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور اسم ظرف چھانٹ کر ان کا وزن بیان کرو۔

(۱) مَجْلِسُ الْعِلْمِ رَوْضَةٌ (۲) مَكَّةُ مَهْبَطُ الْوَحْيِ

(۳) لِكُلِّ مَقَامٍ مَقَالٌ وَلِكُلِّ مَقَالٍ مَقَامٌ (۴) مَطْلَعُ الشَّمْسِ مُتَغَيِّمٌ

(۵) لَا مَطْعَمَ فِي قَرْيَتِنَا (۶) مُسْتَشْفَى الْبَلَدِ مُزْدَحَمٌ مَسَاءً

(۷) مَكْتَبُ الْبَرِيْدِ بَعِيْدٌ مِنْ هُنَا (۸) مُتَنَزَّهُ بَلَدِنَا جَمِيْلٌ

(۹) مَنَاظِرُ الرِّيْفِ بَدِيْعَةٌ (۱۰) لَا تَضَعِ الْإِحْسَانَ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ

مشق — ②

درج ذیل افعال سے اسم ظرف بنائیے؛

يَنْزِلُ - يَرْتَعُ - يَسْتَوْدِعُ - يَبْتَدِعُ - يَصْطَادُ - يُشَاهِدُ - يَسْتَخْرِجُ - يَسْتَقِرُّ
يَضِيقُ - يَحْرُمُ -

مشق — ③

عربی بناؤ۔

(۱) سردی شروع ہونے کا زمانہ نومبر کا مہینہ ہے (۲) یہ کمرہ بحث کرنے کی جگہ ہے۔
(۳) جنت نیک لوگوں کی جائے قیام ہے۔ (۴) چور قید خانے میں ہے۔
(۵) سورج غروب ہونے کی جگہ کی طرف دیکھو (۶) ہم عصر بعد کھیل کے میدان کی طرف جائینگے۔
(۶) ہمارے گاؤں میں ریلوے اسٹیشن ہے، ہوائی اڈہ نہیں۔
(۸) ویٹنگ روم آدمیوں سے بھرا ہوا ہے (۹) پڑھنے کی جگہ یہاں سے دور ہے۔
(۱۰) بکریاں قربان گاہ میں ذبح کی جاتی ہیں۔

سوالات

(۱) اسم ظرف کسے کہتے ہیں؟
(۲) اسم ظرف کے وزن کتنے ہیں؟
(۳) مضموم العین سے اسمِ ظرف کے خلافِ قیاس کتنے الفاظ آتے ہیں؟

سبق ۲۶

اسم آلہ

اسم آلہ :۔ وہ اسم مشتق ہے جو کام کے ذریعہ اور اوزار کو بتائے ۔ جیسے (مارنے کا آلہ) یہ صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے اور اس کے تین وزن ہیں ۔

۱ مِفْعَلٌ جیسے مِخْيَطٌ (سوئی)

۲ مِفْعَلَةٌ جیسے مِحْبَرَةٌ (دوات)

۳ مِفْعَالٌ جیسے مِفْتَاحٌ (کنجی)

اسم آلہ کے تثنیہ و جمع کے صیغے بھی آتے ہیں البتہ تذکیر و تانیث کی کوئی تفریق نہیں " اسم آلہ " کی گردان اس طرح ہوگی ۔

واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيلُ

اسم آلہ ثلاثی مجرد سے بنتا ہے غیر ثلاثی سے اسم آلہ نہیں آتا۔ اگر غیر ثلاثی سے اسم آلہ کے معنیٰ ادا کرنے ہوں تو لفظ " مَابِهٖ " کو مصدر پر بڑھائیں گے۔ جیسے مَابِهِ الْاِجْتِنَاب (بچنے کا ذریعہ)

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور اسم آلہ چھانٹو۔

(١) كَنَسَ الخَادِمُ الدَّارَ بِالمِكْنَسَةِ (٢) إِنَّ الجِدَّ مِفْتَاحُ النَّجَاحِ
(٣) غَزَلَتِ المَرْءَةُ الصُّوْفَ بِالمِغْزَلِ (٤) عَقْلُ الرَّجُلِ مِيْزَانُهُ
(٥) اِمْسَحْ وَجْهَكَ بِالمِنْشَفَةِ (٦) اَلمِحْبَرَةُ فَوْقَ الطَّاوِلَةِ
(٧) يَحْرُثُ الفَلَّاحُ الأَرْضَ بِالمِحْرَاثِ (٨) اَلمُؤْمِنُ مِرْءَةُ المُؤْمِنِ

مشق ②

درج ذیل افعال سے اسم آلہ بناؤ

خَلَبَ ۔ بَرَدَ ۔ نَجَلَ ۔ لَقَطَ مِفْعَلٌ کے وزن پر
نَظَرَ ۔ بَرَءَ ۔ رَاحَ ۔ نَضَدَ مِفْعَلَةٌ کے وزن پر
نَشَرَ ۔ قَرَضَ ۔ حَرَثَ ۔ مِفْعَالٌ کے وزن پر

مشق ③

درج ذیل جملوں کی عربی بناؤ۔

(١) لوہار ہتھوڑے سے لوہے کو کاٹتا ہے۔ (٢) کنجی لو اور دروازہ کھولو
(٣) قلم تراش اور ربرستہ میں ہے۔ (٤) باورچی کو کفگیر اور کڑھائی کی ضرورت ہے۔
(٥) توپ ایک جنگی ہتھیار ہے۔ (٦) قرض تعلق کے لئے قینچی ہے۔
(٧) بچہ چمچہ سے کھانے کو چاٹتا ہے۔ (٨) بڑھی آرے سے لکڑی کاٹتا ہے۔

سبق ۲۷

اسم تفضیل

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں دوسرے کے مقابلہ میں مصدری معنیٰ کی زیادتی پائی جائے جیسے اَلْعِلْمُ اَنْفَعُ مِنَ الْمَالِ ۔

مبالغہ اور اسم تفضیل دونوں میں مصدری معنیٰ کی زیادتی پائی جاتی ہے مگر دونوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اسم تفضیل میں یہ زیادتی کسی دوسرے کے مقابلے میں پائی جاتی ہے جبکہ اسم مبالغہ میں زیادتی کسی کے مقابلے میں نہیں بلکہ فِیْ نَفْسِہٖ ہوتی ہے۔ جیسے عَلَّامٌ (اسم مبالغہ) "بہت زیادہ جاننے والا" اور اَعْلَمُ (اسم تفضیل) "دوسروں سے زیادہ جاننے والا"

ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل مذکر کے لئے "اَفْعَلُ" کے وزن پر اور مؤنث کے لئے "فُعْلیٰ" کے وزن پر آتا ہے اسم تفضیل کی گردان حسبِ ذیل ہے۔

صیغے	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفَاعِلُ
مؤنث	فُعْلیٰ	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ - فُعَلٌ

(۱) اسم تفضیل میں مؤنث کی دو جمع آتی ہیں

(۲) اسم تفضیل پر کبھی تنوین نہیں آتی ۔

(۳) اسمِ تفضیل عموماً اسم فاعل کے معنیٰ دیا کرتا ہے۔ جیسے أَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) أَكْبَرُ۔(زیادہ بڑا) أَشْهَرُ (بہت مشہور) أَشْغَلُ (بہت مشغول)

(۴) جو افعال رنگ اور عیب کے معنیٰ دیتے ہیں ان سے اسمِ تفضیل نہیں آتا بلکہ أَفْعَلُ کے وزن پر صفتِ مشبہ کا صیغہ آتا ہے جیسے أَسْوَدُ (کالا) أَخْرَسُ (گونگا) اور اس کی مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے سَوْدَاءُ ۔ خَرْسَاءُ ۔

اسی طرح غیر ثلاثی سے اسمِ تفضیل نہیں آتا اگر غیر ثلاثی سے یا ان افعال سے جو رنگ و عیب کے معنیٰ میں ہوں اسمِ تفضیل کے معنیٰ ادا کرنے ہوں تو مصدر سے پہلے لفظ أَشَدُّ یا أَكْبَرُ یا اس جیسا کوئی لفظ بڑھائیں اور مصدر کو نکرہ منصوب استعمال کریں جیسے أَشَدُّ اِجْتِنَاباً (دوسرے سے زیادہ بچنے والا)

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور اسمِ تفضیل چھانٹو ؟

(۱) مَوْتُ الْعِزِّ أَفْضَلُ مِنْ حَيَاةِ الذُّلِّ (۲) بَعْضُ الْإِشَارَةِ أَبْلَغُ مِنَ الْمَقَالَةِ

(۳) عَلِيٌّ أَجْرَأُ مِنَ الْأَسَدِ (۴) أَحْسَنُ الْكِتَابِ كِتَابُ اللّٰهِ

(۵) أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (۶) إِنَّ أَوْثَقَ الْعُرَى كَلِمَةُ التَّقْوٰى

(۷) اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى۔ (۸) مُحَمَّدٌ أَكْرَمُ النَّاسِ مَنْزِلَةً

مشق — ②

عربی بناؤ۔

(۱) ٹرین گھوڑے سے زیادہ تیز ہے۔ (۲) خالد بکر سے زیادہ سچا ہے۔
(۳) مسجد مدرسے سے زیادہ بڑی ہے۔ (۴) سونا پیتل سے زیادہ قیمتی ہے۔
(۵) انسان مخلوقات میں سب سے افضل ہے۔ (۶) زبان کی حفاظت بہترین خصلت ہے۔
(۷) علم ہر دولت سے مہنگا ہے۔ (۸) تمہارا گھر میرے گھر سے زیادہ دور ہے۔

مشق — ③

(۱) اسم تفضیل کسے کہتے ہیں ؟
(۲) اسم تفضیل کا وزن کیا ہے ؟
(۳) اسم تفضیل کن افعال سے نہیں آتا ؟
(۴) جن افعال سے اسمِ تفضیل نہیں آتا اگر ان سے اسمِ تفضیل کے معنیٰ پیدا کرنے ہوں تو کیا کریں گے ؟

سبق ۲۸

صفتِ مشبّہ

صفتِ مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتلائے جس میں مصدری معنیٰ بطور پائیداری کے پائے جائیں۔ جیسے جَمِیْلٌ

❖ صفت مشبہ فعل لازم سے بنتی ہے اور صرف ثلاثی افعال سے آتی ہے۔

❖ اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں صفت عارضی ہوتی ہے اور صفت مشبہ میں صفت مستقل اور پائیدار جیسے ضَارِبٌ کوئی شخص اس وقت کہلائے گا جبکہ مارنے کی صفت اس سے صادر ہو اور جَمِیْلٌ اسے کہیں گے جس میں "جمال" کی صفت ہر وقت پائی جائے۔

❖ صفت مشبہ عموماً فاعل کے معنیٰ دیتی ہے مگر کبھی کبھی مفعول کے معنیٰ بھی دیتی ہے۔

❖ صفت مشبہ کے بہت سے اوزان ہیں جس کا کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے۔

البتہ چند باتیں ذہن میں رکھئے ان سے فائدہ ہوگا۔

(۱) باب فَرِحَ سے صفت مشبہ عموماً تین اوزان پر آتی ہے۔

(الف) جو افعال خوشی اور غم کے معنیٰ دیں ان سے صفت مشبہ مذکر کے لئے فَعِلٌ کے وزن پر اور مؤنث کے لئے فَعِلَةٌ پر آتی ہے جیسے فَرِحٌ، حَزِنٌ۔ مؤنث فَرِحَةٌ۔ حَزِنَةٌ

(ب) جو افعال رنگ، عیب اور حلیہ کے معنیٰ بتائیں ان سے صفت مشبہ مذکر کے لئے "اَفْعَلُ" کے وزن پر اور مونث کے لئے "فَعْلَاءُ" کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے اَحْمَرُ مونث حَمْرَاءُ

(ج) جو افعال خالی ہونے اور بھرنے کے معنیٰ دیں ان سے صفت مشبہ مذکر کے لئے فَعْلَانُ اور مونث کے لئے فَعْلٰی کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے عَطْشَانُ۔ عَطْشٰی۔

(۲) باب کَرُمَ۔ سے صفت مشبہ عموماً "فَعِیْلٌ" کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے کَرِیْمٌ۔ شَرِیْفٌ اور کبھی کبھی فَعْلٌ، فُعَالٌ۔ فَعَالٌ۔ فَعَلٌ اور فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے شَهْمٌ۔ شُجَاعٌ۔ جَبَانٌ۔ بَطَلٌ۔ صُلْبٌ۔

(۳) جن ابواب کا ماضی مفتوح العین ہے ان سے صفت مشبہ عموماً فَعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے حَقٌّ دراصل حَقَقٌ ہے۔

(۴) فعل ثلاثی مجرد لازم کا جو اسم مشتق فاعل کے معنیٰ دے مگر فاعل کے وزن پر نہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ صفت مشبہ ہے۔ جیسے عَظُمَ سے عَظِیْمٌ۔

● صفت مشبہ کے بھی فاعل کی طرح صیغے آتے ہیں اور ان کے آخر میں بھی تانیث و تثنیہ اور جمع کی علامتیں لگائی جاتی ہیں مگر اَفْعَلُ کا مونث بنانے کے لئے "ۃ" نہیں لگائی جاتی بلکہ اس کی مونث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہے اور تثنیہ بناتے وقت ہمزہ "واؤ" سے بدل جاتا ہے۔ جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ یہ بات بھی یاد رکھئے کہ "افعل" کے وزن پر جو صفت مشبہ ہو اس پر تنوین نہیں آتی۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجئے۔ صفاتِ مشبہ چھانٹ کر ان کا وزن بتائیے۔

(۱) اَلْفِيلُ ضَخْمُ الْجُثَّةِ　　(۲) اَلسَّائِلُ صُفْرُ الْيَدِ

(۳) اَلرَّجُلُ الْكَسْلَانُ لَاقُوتَ لَهُ　　(۴) لَا تَاكُلِ الْاَثْمَارَ الْفِجَّةَ

(۵) تَفَتَّحَتِ الْوَرْدَةُ الْحَمْرَاءُ　　(۶) اَلسُّلْحَفَاةُ بَطِيْئَةٌ

(۷) اَنَا شُجَاعٌ وَاَنْتَ جَبَانٌ　　(۸) فِى جِلَادَتِنَا مَسْجِدٌ فَسِيْحٌ

(۹) لَا تَكُنْ رُطْباً فَتُعْصَرَ وَلَا صُلْباً فَتُكْسَرَ　　(۱۰) لَحْمُ الطَّاؤُسِ صُلْبٌ عَسِرُ الْهَضْمِ

مشق — ۲

خالی جگہوں کو درجِ ذیل صفاتِ مشبہ سے پر کرو۔

تَعِبٌ۔ كَرِيْمٌ۔　　عَطْشَانُ۔ سَهْلٌ۔ لَئِيْمٌ۔ صَعْبٌ۔

(۱) اَلْعَرَبِيُّ ۔۔۔۔۔۔ وَلٰكِنَّ مَنْهَجَهُ التَّعْلِيْمِيُّ ۔۔۔۔۔۔

(۲) لَا تَدُمْ صَدَاقَةٌ ۔۔۔۔۔۔۔۔

(۳) اَلْعَامِلُ ۔۔۔۔۔۔۔ مَسَاءً

(۴) اَخْرَجَ الْكَلْبُ ۔۔۔۔۔۔۔۔ لِسَانَهُ

(۵) اُحِبُّ ۔۔۔۔۔۔ الطِّبَاعِ

(۶) حَدِيْدُ الصُّنْدُوْقِ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مشق — ۳

(الف) درج ذیل افعال سے صفاتِ مشبہ بنائیے۔

سَهُلَ ۔ نَوِیَ ۔ ضَاقَ ۔ ظَمِئَ ۔ غَلُظَ ۔ رَشُقَ ۔ سَعِدَ ۔ قَرُبَ ۔ حَلَا ۔ مَاتَ

(ب) درج ذیل صفات مشبہ کے مؤنث بنائیے ۔

اَجْدَبُ ۔ شَبْعَانُ ۔ ذَكِیٌّ ۔ مَلْآنُ ۔ اَعْرَجُ ۔ بَطِرٌ ۔

مشق — ۴

درج ذیل الفاظ میں سے اسم فاعل اور صفت مشبہ چھانٹیے ۔

مُشْرِقَةٌ ۔ عَفِيفٌ ۔ لَيِّنٌ ۔ صَادِقٌ ۔ عَذْبٌ ۔ مُجْتَنِبٌ ۔ سَلِسٌ ۔ مُقَاتِلٌ ۔

لَطِيفٌ ۔ كَاذِبٌ ۔ اَبْكَمُ ۔ حُرٌّ ۔

سوالات

۱ صفت مشبہ کسے کہتے ہیں ؟

۲ صفت مشبہ اور اسم فاعل میں کیا فرق ہے ؟

۳ پانچ ایسے جملے لکھیے جن میں صفت مشبہ استعمال ہو ؟

سبق ۲۹

صرف صغیر

افعال اور اسماء مشتقہ کی مشق کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ ہر ایک کا ابتدائی صیغہ لکھ کر مسلسل گردان کرتے ہیں اس گردان کو صرفِ صغیر (مختصر گردان) کہا جاتا ہے۔

درج ذیل جدول میں ثلاثی مجرد کے تمام ابواب کی صرف صغیر دی گئی ہے. تاکہ ان بابوں کے ماضی، مضارع، امر، نہی، اسمِ فاعل، اسمِ مفعول، اسمِ آلہ، اسم ظرف، اور اسم تفضیل معلوم ہو جائیں تم ہر باب کی صرفِ صغیر اچھی طرح یاد کر لو تاکہ اس باب سے آنے والے تمام افعال کے استعمال کے سلسلہ میں تمھیں سہولت ہو جائے، یاد رکھو ثلاثی مجرد کے ابواب بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ اسی لئے انہیں اصول اور اُمّ الاَبواب کہا جاتا ہے۔

صرفِ صغیر باب نَصَرَ سے

نَصَرَ يَنْصُرُ۔ نَصْراً۔ فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْراً فَهُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَنْصَرُ۔

نوٹ:۔ یاد رکھئے کہ فعل لازم سے فعل مجہول اور اسم مفعول استعمال نہیں ہوتا۔

صرف صغیر باب ضَرَبَ سے

ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْباً فَهُوَضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْباً فَهُوَمَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ. وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَضْرِبْ. اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَضْرَبُ۔

صرف صغیر باب سَمِعَ سے

سَمِعَ۔ يَسْمَعُ سَمْعًافَهُوَسَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَمَسْمُوْعٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَسْمَعُ۔

صرف صغیر ب فَتَحَ سے

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَ فُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَمَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَفْتَحُ۔

صرفِ صغیر بابِ کَرُمَ سے

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَماً فَهُوَكَرِيْمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرُمْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَاتَكْرُمْ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَكْرَمُ۔

صرف صغیر باب حَسِبَ سے

حَسَبَ يَحْسِبُ حَسْبًا فَهُوَحَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حَسْبًا فَهُوَمَحْسُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ وَالنَّهِىُ عَنْهُ لَا تَحْسِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِحْسَبٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَحْسَبُ ۔

مشق — ①

درج ذیل افعال سے صرف صغیر کیجئے ؟

طَلَبَ ، خَرَجَ ،، تَرَكَ (ن)

ظَلَمَ ، فَصَلَ ، جَلَسَ (ض)

شَرِبَ ، حَمِدَ ، فَهِمَ (س)

رَقَصَ ، صَنَعَ ، طَبَخَ (ف)

لَطُفَ ، بَعُدَ ، كَثُرَ (ك)

نَعِمَ (ح)

سبق ۳۰

اقسام فعل

حرف کے اعتبار سے صرفیوں نے فعل کی چار قسمیں کی ہیں۔

(۱) صحیح :۔ وہ فعل ہے جس کے حروفِ اصلی میں نہ کوئی حرف علت ہو نہ ہمزہ اور نہ ایک طرح کے دو حرف جیسے کَتَبَ دَحْرَجَ۔

(۲) مہموز :۔ وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو جیسے سَأَلَ مہموز کی تین شکلیں ہوں گی۔

(الف) اگر "ف" کلمہ ہمزہ ہے تو اسے مہموز الفا کہتے ہیں جیسے أَمَرَ

(ب) اگر "عین" کلمہ ہمزہ ہو تو اسے مہموز العین کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ

(ج) اگر "لام" کلمہ ہمزہ ہو تو اسے مہموز اللام کہتے ہیں جیسے قَرَأَ

(۳) مضاعف :۔ وہ فعل ہے جسمیں ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے مَدَّ. شَدَّ

(۴) معتل :۔ وہ فعل ہے جس کے حروفِ اصلی میں کوئی حرفِ علت ہو جیسے وَعَدَ اس کی بھی تین قسمیں ہیں۔

(الف) معتل الفا، جس کا "ف" کلمہ حرف علت ہو جیسے وَثَبَ يَسَّرَ اس کو مثال بھی کہتے ہیں۔

(ب) معتل العین جس کا عین کلمہ حرف علت ہو جیسے قَالَ قَوْلٌ بَاعَ بَيْعٌ اس کو اجوف بھی کہتے ہیں۔

(ج) معتل اللام جس کا لام کلمہ حرف علت ہو جیسے رَمیٰ۔ دَعَا (دَعَوَ) اس کو ناقص بھی کہتے ہیں۔

اگر فعل میں دو حرف علت ہوں تو اس کو لفیف کہتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں

(الف) لفیف مقرون :۔ اگر فعل میں دونوں حرف علت یکجا ہوں تو اسے لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَویٰ

(ب) لفیف مفروق :۔ اگر دونوں حرف علت الگ الگ ہوں تو اسے لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَلِیَ۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے اور افعال چھانٹ کر ان کی قسم بتائیے۔

(۱) قَصَّ أَبِیْ عَلَیَّ قِصَّةَ إِبْرَاهِیْمَ (۲) أَوْفُوْا بِعَهْدِیْ أُوْفِ بِعَهْدِكُمْ

(۳) مَدَّ الصَّیَّادُ الشَّبَكَةَ (۴) وَعَیٰ فَرِیْدٌ دَرْسَهٗ

(۵) طَوَیٰ زَیْدٌ كُرَّاسَتَهٗ (۶) سَأَلَ التِّلْمِیْذُ الْمُعَلِّمَ

(۷) هَلْ اِسْتَأْذَنْتَ لِلدُّخُوْلِ (۸) لَا أَظُنُّكَ عَدُوِّیْ

(۹) وَفَی الْقَائِدُ قَوْمَهٗ (۱۰) رَكِبَ عَلِیٌّ فَرَسًا

مشق — ②

درج ذیل افعال کی قسمیں بتاؤ۔

شَدَّ يَمِيْلُ رَقَدَ قَصَّ هَنِئَ قَضٰى غَفَرَ قَلَّ نَبَأ
رَجَعَ جَرُءَ شَجُعَ فَرَّ اَذِنَ عَمِيَ خَطَبَ اَمِنَ
وَصَلَ قَدِمَ۔